بعون صانع کن فکان و فضل خلاق زمین و زمان
مجربات بشیر
معروف بہ
رسالہ قوت باہ
باہتمام۔ بپن بہاری کپور منیجر
(راجہ) رام کمار پریس لکھنؤ
میں چھپا

مجربات بشیر
معروف بہ
رسالہ قوت باہ
باہتمام۔ بپن بہاری کپور منیجر
(راجہ) رام کمار پریس لکھنؤ
میں چھپا

فہرست مجربات بشیر معروف برسالۂ قوت باہ

سپاس بیقیاس اس فرمانروا اور صاحب سریر ایجاد و تکوین کو سزاوار ہے کہ جسنے چار ارکان عنصر
میں حکم امتزاج نافذ فرمایا اور لاکھوں حمد بیحد اس شہنشاہ خافقین کی بارگاہ عصمت پر نثار ہے
کہ جس نے مملکت بدنی پر خود آمد نفس کو بادشاہ بنایا اور طبیعت مدبر بدن کو ساتھ خلعت فاخرہ
وجود کے مخلع کرکے منصب وزارت عطا کیا اور اغذیۂ لذیذہ اور اشربۂ لطیفہ کو واسطہ حیات
اور بقاء [illegible] افزا کا بنایا اور خدام ادویہ [illegible] کو خدمت دربانی
مرحمت کی تا ہنگام ہنگام عساکر امراض پر ظفریاب ہو کر نقارۂ صحت بادیۂ ابدان میں بجا دیں اور
حلقہ بگوشان حواس خمسہ ظاہری و باطنی کو واسطے امتیاز حسن و قبح کے ملازمت تمیز کی
عطا فرمائی تاکہ احتیاط مفردات اور اتحاد مصلحات کا کما ینبغی کریں اور ارواح ثلاثہ کو زانوے
رضاجوئی بارگاہ سلطان حیات پناہ پر سرنگوں کیا اور ادویۂ ارضیہ کو مختلف الطبائع
اور جمیع انسانی کو باہم رنگارنگ بوقلمون کیا صلوات زاکیات اور تحیات وافیات
اس حبیب کو سزاوار ہے کہ تریاق کلام معجز بیان جس کا امراض مزمنہ اور علل معصیت

کو واسطہ نجات اور وسیلہ شفا ہے لولاک سرمایۂ سعادت اور افتخار ہم گنہگاروں کا ہے حضرت عیسیٰ
اگر محبت مصطفوی کا دم نہ بھرتے مرتبہ جان بخشی کا نہ پاتے حضرت سلیمانؑ نقش مہر نبوت اپنے
دل پر اگر کندہ نہ کرتے شش جہات میں بادشاہ نہ مشہور ہوتے حضرت نوحؑ اگر تخم محبت آپکا
مزرعۂ دل میں نہ بوتے کشتی کنارہ نجات پر نہ پہونچتی حضرت کلیمؑ اگر شیفتۂ جمال عالم افروز
نہ ہوتے تجلی طور کب نصیب ہوتی حق یہ ہے کہ رحمۃ للعالمین خدا نے آپکی شان میں فرمایا
ہے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا مرتبہ پایا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ الامجاد واصحابہ الکرام اما بعد
قلم عجز نگار واقعی بنا بر مطالعۂ اہل بصیرت کے لکھتا ہے اور مختصری از سوانح چند
سال گوش گزار سامعین باتمکین کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بندۂ حقیر سراپا تقصیر مستلی سیات
خواہان حسنات عصیان کار عفو کا خواستگار خاکپائے مقبولان حضرت صمد بشیر احمد
ابن مرزا احمد بیگ ابن حکیم قادر بخش صاحب مرحوم مغفور طاب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ
ساکن قدیم قصبہ گوپامئو کہ ایک خطہ مردم خیز اور ایک بقعہ بے لطافت انگیز رئیس
وہاں کے نہایت کریم النفس اہل دل اور رئیس ذکی اور فہیم سخی اور کریم عالم باعمل
کامل اکمل نخوت سے بری سر میں شان سرداری بتلاش معاش لکھیم پور آیا دو سال مقیم ہوکر
تلاش کی کوئی صورت [illegible] بندی کی نہ ہوئی آخرکار [illegible] کا رنگ جما علاج
شروع کیا طبیب مطلق کی عنایت ہوئی مریضوں کو صحت ہوئی نام مشہور ہوا چرچا
نزدیک و دور ہوا اور وسار تمام دار نوازش فرما ہوئے حکام آبرو افزا ہوئے مگر بعد چندے
نحوست نے اور ہی رنگ دکھلایا طمع نے بخیال ترقی روزینہ اٹھایا محکمہ وہ فارسٹ دکھلایا
جی میں یہ آیا کہ اس محکمہ میں نوکری کیجئے ترقی ہاتھوں ہاتھ لیجئے لاجرم منشی پیشی مقرر ہوا
بلقب سررشتہ داری ملقب ہوا قریب دو سال صحرا گردی اختیار کی خاک بیزی جنگل و
کوہسار کی آب و ہوا نے عجب رنگ بنایا حیثیت ظاہری کو مٹایا طبابت کو برطرف خود مرض
کی شکل ہوگیا مجموعۂ عارضہ کا گھر بن گیا خدا کی شان شدہ شدہ بتقریب جناب ڈپٹی کمشنر بہادر

جانب گولا آیا وہاں سے آب و دانہ کشاں کشاں جانب کستہ لایا ساحل مراد سے آشنا کیا
دریائے مقصد کے پار لگایا یعنی ناخدائے کشتی شکستگان چار موجۂ حیرانی دستگیر مستغرقان
بحر پریشانی غواص عمان علو ہمت و سرداری آشنائے قلزم ناپید اکنار والا تباری جو ہر بے بہائے
امارت گوہر شاداب صدف بسالت درۃ التاج الاکلیل بہرہ وری صدر نشین چار بالش
ابہت و سروری اہل فطرت دستگاہ جناب شیخ عنایت اللہ صاحب تعلقدار سید نپور کی ملازمت
حاصل کی اخلاق کریمانہ سے پیش آئے کلمات نوازش و شفقت زبان پر لائے نہایت
عنایت فرمائی شان ریاست دکھلائی خزائن احترام سے مالامال کیا جواہر تمکین و وقار سے
خوشحال کیا امید وار پرورش فرمایا بندہ بے دام اور درم خریدا یا حق یہ ہے کہ اُن کے کرم عمیم و
لطف جسیم کا کس زبان سے شکرگزار ہوں اور کہاں یارا کہ انکی شرفا نوازی کا مدح نگار ہوں
ہفتہ عشرہ گذرنے نہیں پایا کہ سرکار عالیجاہ ریاست محمود آباد میں نوکر رکھایا الکریم اذا
وعد وفا کے مصداق ہوئے غربا نوازی میں شہرۂ آفاق ہوئے عہدہ مختار کاری ضلع
کھیری پر ممتاز فرمایا خطہ پرکار دوری مرکز اولین پر قرار پایا خواص گردبادی بھولا کہاں
بشاشت سے پھولا باغ دیدۂ قسمت پھر بہار لایا نہال مراد از سر نو برگ و بار لایا غبار
ناکامی چہرے سے [illegible] عیش و عشرت نظر پڑا کہ لے لکھیم پور آیا باغ نمونہ بہشت قیام
پایا مگر بعد چندے تخفیفاً برخاست ہو ابتلاش معاش ریاست ملاپور میں آیا چنانچہ
مصدر مکارم اخلاق مخزن مراحم اشفاق محب لی شفیق ازلی محرم اسرار خفی و جلی منشی
اشرف علی صاحب سے ملاقات کی منشی صاحب نے دل غمگین کی تسلی فرمائی مجھے بموجب
مثل مشہور سونے کی چڑیا ہاتھ آئی یعنی ریاست مذکور میں بکوشش بلیغ نوکر رکھا اور
شفاخانہ یونانی سپرد کرایا ایک روز بیٹھے بیٹھے جی میں آیا کہ کچھ لکھیے خامہ فرسائی کیجے
علاوہ حاضر باشی کچہری و انجام کار متعلقہ فرصت بہت رہتی ہے اوقات رائیگاں صرف
کرنا حماقت کی جا ہے کہ یہ بالکلیہ سودا ہے آخر کار یہ قرار پایا کہ ایک رسالہ رفاہ عام طب میں

لکھ کر ارمغان سرکار والا اقتدار کروں تا چندے یادگار رہے دنیائے ناپائدار میں پائدار رہے
اور بدولت اسم معلّیٰ ممدوح کیوان بارگاہ یہ ذرۂ بے مقدار ہمچشموں میں باوقار بھی ہو جائے
کہ ایسے قدسیان عالی وقار کے روبرو بدیہ محقر بھی نامدار کرتا ہے یہاں کی مقبولیت سے
انسان دور دراز اعتبار پکڑتا ہے چنانچہ اب کچھ ذکر خیر لیسے نامی نامدار کا لازم
بل الزم ہوا یعنی جناب گردون قیام کیوان مقام شمس سپہر والا تباری مہر آسمان والا نی
و تاجداری انجم تاباں فلک ابہت و اجلال نیّر فروزاں چرخ دولت و اقبال گل عطر آگیں
گلبن سخاوت نوباوۂ نورس گلشن شجاعت بہار بے خزاں باغ فرزانگی شمیم جان پرور
ریحان مروّت و مردانگی اریکہ نشین سرداری و بسالت صدر آرائے چار بالش مروّت و آیات
دُرِ خوشاب تاج جہانداری گوہر گراں بہائے اکلیل ظفر مداری سریر آرائے مملکت اقبال مندی
فرمان فرمائے اقلیم بہرہ وری و سربلندی چراغ افروز صراط عدالت پناہی مخترع قوانین نو
طرز نصفت و ظلم کاہی مخزن خزائن علوم وافرہ معدن جواہرات عقول عاشرہ جناب
مہاراجہ منیسر بخش سنگھ صاحب بہادر رئیس ملاپور ضلع سیتاپور اَعْلَى اللّٰهُ
شَانَ النَّقَابَةِ وَالرِّيَاسَةِ بِوُجُوْدِهِ الْمُتَعَالِ سبحان اللہ کیسا سردار باوقار ہے کہ
کوہ گراں شکوہ اس کی فروتنی سے آسمان پر گراں بار ہے سقف عرش بریں اُن کے مرتبے کے
روبرو پست نظر آتی ہے زمین اُنکے خرام عظمت سے ہمسر آسمان ہو جاتی ہے شان وہ
شان کہ جس سے شان فلک بے وقار وقار وہ وقار کہ جس سے وقعت چرخ بریں
گھٹی شکوہ ایسا کہ شکوہ خاقان جس کے روبرو کم از برگ کاہ ہے صولت وہ کہ صولت اسکندری
جسکے مقابل ادنیٰ دستگاہ ہے ناوک خیال اس جگہ جبتک یا وہ گوئی کو ترک نہ کرے جرأت
کہاں کہ جواہر مضامین اعلیٰ کو پاسنگ تراز و کر سکے جمشید کو اس کی مروحہ جنبانی پر ناز ہے
کاؤس اُسکی دربانی سے کب بے نیاز ہے عدل ایسا کہ شیر گلۂ گاواں کی شبانی کرتا ہے
پلنگ غزالان دشت کے پاؤں پر سر نیاز رگڑتا ہے گرگ خونی میش کے روبرو اطہار

زبونی کرتا ہے سگ تیز دنداں روباہ کی ہیبت سے مرتا ہے باز شکار طیور سے باز رہتا ہے
شاہین کا جی صعوہ سے نکلتا ہے بہری کبوتر کی ماں سی نظر آتی ہے کبھی بچہ ہائے گنجشک کو
پرورش کرتی آتی ہے تہمتنی وہ کہ رستم وقت رزم کم از پیر زال ہے زور بازو کے رعب کیا سام
و نریمان کیا زال ہے سہراب دلوں کا جگر دہشت سے لرزتا ہے اسفندیار تنوں کا دل
ہیبت سے کانپتا ہے غیظ وقت نبرد کام برق کا کرتا ہے دشمن کے خرمن وجود
کو ایک آن میں جلاتا ہے شمشیر صاعقہ خصال جس طرف چمک گئی صفوف اعدا کو زیر و زبر
کر گئی کسی کو پیش و پس کی خبر نہ رہی سکون مطلق شیر دلوں کو پایا صورت بگڑ گئی لشکر
روبرو اس کے قرار کو جائز نہ سمجھا ہزیمت کو غنیمت جانا بھاگ نہ پڑ گئی طاقت وہ کہ شیر نر
جسکے خوف سے الماس دندان ہو پیل دماں روباہ خصال گریزاں ہو تہمتنوں کا زہرہ
آب ہو رویں تنوں کا جگر کباب ہو سخاوت وہ کہ نام حاتم صفحۂ روزگار سے مٹا دیا گدا
کو ایک دم میں شاہ بنا دیا لب سائل ہنوز وا نہ ہوے کہ دامن آرزو پر زر کر دیا محتاج سے
سوال نہ کیا کہ حاجت کو اُسکے دل سے بدر کر دیا حق یہ ہے کہ ایسے جواد کی جوادی کے
روبرو معدن تہی دست ہے دریا کا حوصلہ پست ہے محتاجی کون چیز ہے اسوقت میں لفظ
احتیاج زبان پر لانا لوگ ننگ سمجھا جاتے ہیں گدا سوال کو ایک شے بیکار جانتے ہیں
مفلس کا وہاں نام نہیں نان گرد کا مقام نہیں علم وہ کہ مختصرات و مطولات یکساں
ہیں شفا و اشارات بر زبان ہیں منطقیوں کا نطق بند ہے صغرا و کبرا کا نتیجہ ارجمند ہے
عالم حادث اسی کے اقبال سند ہے انسان تو کیا حیوان مطلق کو یہ کلمہ پسند ہے تحریر دلپذیر
پر دبیر فلک نثار ہے نثر نثرہ اسکے روبرو ایک حرف بیکار ہے شاعری جز اک اثر نظم
بنات النعش جس کے ہم پلو تقطیع سے باہر ہے کلام ناسخ و آتش کے وزن ظاہر ہے یہاں فیضی
کا ناطقہ لال ہے قدری کی قدر میں کچھ قیل و قال ہے عرفی کی عزت یک قلم پست ہے
لسان لسانی بالکل سبلے بند و لیست ہے استعارات بلا تشبیہ شائستہ محاورات بلا استعارہ بانہت

قوافی لطیف ردیف نظیف تقسیم نہایت اعلیٰ بندش سب سے بالا سامعین باتمیز کے لب پر
گوش زد ہونے سے کلمۂ اولا ہو اہل دلوں کے سینے سے بپا علم آہ ہو علمائے انگریزی بین شاق
شہرۂ آفاق علمائے یورپ زبان بندی کو مان گئے ایشیا والے طلاقت طبع کو جان
گئے حق جل و علا تا ابد الدہر سلامت با کرامت رکھے ہوا خواہوں کو بہ امن و
عافیت رکھے دن عید رات شب برات ہو مطیع فرمان جملہ کائنات ہو لا بجرم جب
بعد قیل و قال ہیئت خیالی دل پر نقش کا لحجر ہوئی اور شکل موہوم صورت علمی پکڑ کر
کالعبد رہ ہوئی یہ رسالہ کہ نام اس کا مجربات بشیر معروف بہ رسالہ قوت باہ ہے
بکمال عرق ریزی تحریر کیا دریا کو کوزہ میں بھر دیا مبصرین کو ضرورت مطالعہ مطولات
کی نہیں رہی سامعین کو ماہیت جاننے اس مرض کی نہیں رہی الداعی الی الخیر اس ہدیۂ
محقر کو پیش کش خدام والا مقام کرکے امیدوار ہے کہ شرف اجابت سے مشرف ہو
تشریف قبولیت سے سراپا مخلع ہو اس ہیچمرز کی آبرو ہو ہر ایک کے لب پر واہ واہ
کی گفتگو ہو کلاہ افتخار آسمان پر پہونچے اقران و امثال میں آبرو بڑھے الٰہی جبتک قیام
زمین و آسمان ہے تب تک ممدوح والی نعمت ہمارا کام روائے حاجت مندان رہے
آمین ثم آمین مخفی نہ رہے کہ رسالۂ ہذا دو فصل پر منقسم ہے۔

فصل اوّل بیان اسباب ضعف قوت باہ میں اور یہ مشتمل ہے دو قسم پر واضح ہو
کہ قوت باہ ایک ایسی قوت ہے جس کی خواہش ہر امیر اور غریب کو ہے اور بقا اسکی
ہر شخص پر واجبات سے ہے اس واسطے کہ اس سے دو فائدے ہیں اول بقائے نسل
دوسرے لذت دنیا اور جس شخص میں یہ قوت نہیں ہے وہ شخص دنیا میں
زندہ درگور ہے لہٰذا ہر شخص کو چاہیے کہ جہانتک ممکن ہو اسکی بقا میں حتی الامکان
کوشش کرتا رہے مخفی نہ رہے کہ باقی رہنا قوت باہ کا موقوف بصحت
اعضائے رئیسہ پر اور اعضائے رئیسہ تین ہیں اوّل دل دوسرے دماغ تیسرے جگر

اور باہ میں نقصان دو وجہ سے پیدا ہوتا ہے اوّل شہوت جماع کا ضعیف ہونا دوسری
خاص قضیب میں کوئی نقص پیدا ہونا قسم اوّل بیان ضعف شہوت جماع میں واضح ہو
کہ شہوت جماع میں ضعف چودہ وجہ سے پیدا ہوتا ہے اوّل بدن کا لاغر ہونا اسواسطے
کہ بوجہ قلت غذا کے خون کم پیدا ہوتا ہے اور بوجہ کمی خون کے روح اور ریح اور
منی کم پیدا ہوتی ہے کہ جو مادہ شہوت کا ہے دوسری منی کا کم پیدا ہونا کیونکہ ظاہر
ہے کہ جبتک منی زیادہ نہیں ہوتی ہے تحریک شہوت کی نہیں کرتی ہے اور تولید منی
کی موقوف ہے تولید خون پر تیسری منی کا ساکن ہونا اور حرکت نہ کرنا اور یہ سکون
منی کو بوجہ کثرت استعمال مخدرات مثل افیون و بھنگ وغیرہ کے پیدا ہوتا ہے
جیسا کہ حکایات افیونیوں کی مشہور ہیں کوئی ضرورت تحریر کی نہیں ہے چوتھی زمانہ دراز
تک جماع نہ کرنا پانچویں دماغ کا ضعیف ہونا چھٹی جگر کا ضعیف ہونا ساتویں دل کا
ضعیف ہونا آٹھویں گردوں کا ضعیف ہونا نویں بدشکل عورت کے باعث سے
طبیعت کو نفرت پیدا ہونا دسویں منی کا رقیق ہونا گیارھویں عورت جمیلہ اور شکیلہ
کے رعب میں آجانا بارھویں احتلام زیادہ ہونا تیرھویں جریان منی ہونا چودھویں
سرعت انزال ہونا قسم دوسری بیان ضعف قوت باہ میں جو بسبب نقصان قضیب کے
پیدا ہوتا ہے واضح ہو کہ نقصان قضیب میں آٹھ سبب سے پیدا ہوتا ہے اوّل بسبب لاغری
جسم کے استرخا و سستی قضیب میں پیدا ہونا دوسرے عرصۂ دراز تک جماع نہ کرنا اور قضیب میں
ہزال پیدا ہونا تیسرے اسفل بدن میں ریح کم پیدا ہونا چوتھے عروق قضیب میں مادہ
بلغمی کا آجانا پانچویں جلق مارنا چھٹے اغلام کرنا ساتویں اُبنہ ہونا آٹھویں سوزاک ہونا
فصل دوسری منفعت جماع میں واضح ہو کہ جماع کرنا بھی موجب حفظ صحت ہے
لیکن جب وقت مناسب پر جماع کیا جاوے اس واسطے کہ منی بھی رطوبت فضلہ
ہضم چہارم کا ہے پس اخراج اس کا ضرور ہے کیونکہ بدیہی ہے کہ جو لوگ مجرد رہتے ہیں اور

مدت دراز تک جماع نہیں کرتے ہیں تو اُن لوگوں کو اکثر عارضہ فساد خون یا جنون کا پیدا
ہوتا ہے پس جماع بھی استفراغ طبعی ہے اور جماع سے دو فائدے ہیں اوّل حفظ صحت
بدن دوسرے دفع فضلہ منی اگر جماع باعتدال ہے تو ضرور باعث فربہی اور اصلاح
مزاج کا ہوتا ہے اور اگر بافراط ہے تو موجب ضرر کا جبکہ جو لوگ عرصۂ دراز تک ترک
مجامعت کرتے ہیں اور منی جب متحرک ہوتی ہے اور اس کو وہ خارج نہیں ہونے دیتے
ہیں پس اسوقت وہ مادہ منی کا مستحیل بزہر ہوتا ہے اور بخارات اسکے دل و دماغ میں
پہونچکر موجب غشی اور صرع و دوار و تاریکی چشم و ثقل بدن و ورم خصیہ و قلت اشتہا
و کثرت بے خوابی و تشویش فکر و امراض مزمنہ پیدا کرتے ہیں۔
فصل تیسری بیان نقصان کثرت جماع میں واضح ہو کہ کثرت جماع سے حرارت
غریزی ساکن ہوتی ہے اور حرارت غریبہ مشتعل پس بوجہ ساکن ہونے حرارت غریزی کے
ساقط ہوتی ہے قوت اور زائل ہوتے ہیں افعال طبعی اور معدہ اور جگر ضعیف ہوتا ہے
اور اسی وجہ سے اعضاء اصلی میں خشکی پیدا ہوتی ہے اور خون صالح بھی کم پیدا ہوتا ہے اور لاغری جسم میں
ظاہر ہوتی ہے اور نفخ و قراقر معدہ میں بلکہ ایسے شخص کو قولنج ریحی اکثر پیدا ہوتا ہے اور مولانا
گازرونی کے نزدیک کثرت جماع سے جوہر روح میں نقصان پیدا ہوتا ہے اور اعضائے
رئیسہ ضعیف ہوتے ہیں بلکہ خفقان اور ظلمت حواس و سقوط قوت کا باعث ہوتا ہے
شیخ الرئیس کے نزدیک بسبب لذت کے جوہر روح زیادہ خارج ہوتی ہے
اور یہی باعث ضعف کا ہے کہ جو بعد جماع ظاہر ہوتا ہے جرجانی نے لکھا ہے کہ
کثرت جماع سے آخر کو بجائے منی کے خون نکلتا ہے اور یہ امر تجربے میں بھی ہو چکا ہے
کہ جن احبا کو اس کی عادت تھی انھوں نے بیان کیا کہ آخر کو بجائے منی کے خون نکلا بلکہ
وے احبا عوارض مثل فالج و لقوہ و خفقان و درد مفاصل و نقرس و عرق النسا وغیرہ
میں مبتلا ہوئے اطبائے متاخرین کے نزدیک جب بعد جماع کے ضعف ظاہر ہو تو

بجز اس وقت تک جماع نہ کریں جب تک قوت اصلی نہ آجاوے بلکہ ایسی حالت میں
جماع کرنا حکم سم کا رکھتا ہے اور بعض حکمانے تحریر کیا ہے کہ کثرت جماع سے حرارت
غریزی مستولی ہوتی ہے اور عوارض مثل تپ محرقہ و رعشہ و دوار و ضعف [illegible] و
و قولنج ریحی صاحب عادت کو پیدا ہوتے ہیں مؤلف کے نزدیک جو لوگ
عورات مختلفہ سے جماع کی کثرت کرتے ہیں اُنکے جوہر منی میں نقصان پیدا ہوتا ہے
اور یہی باعث انکی اولاد پیدا نہ ہونے کا ہے واضح ہو کہ دُبلے آدمی کو کثرت
جماع سے بوجہ اخراج رطوبت اصلی کے دق پیدا ہوتی ہے البتہ مرد جسیم و لحیم کو
اندیشۂ دق نہیں ہے بدیں وجہ کہ جسم فربہ میں فضلہ زیادہ ہوتا ہے اور اکثر لوگ وقت
مجامعت کے جب منی متحرک ہوتی ہے اس کو اوپر چڑھا لیتے ہیں حالانکہ یہ
امر جہت مضر ہے اس واسطے کہ بوجہ روکنے اس منی کے ورم اوعیۂ منی
قرحۂ مجری و سنگ مثانہ پیدا ہوتا ہے اور نیز وقت انزال کے اگر اس کو روکا اور
خارج نہ ہونے دیا اور قریب ہے علحدہ ہو کر پلنگ پر چت لیٹ رہے تو یہ باعث
نہ خارج ہونے منی کے درد زانو اور درد سُرین پیدا ہوتا ہے اور اگر کسی پہلو پیٹے
تو درد گردہ و آماس قضیب پیدا ہوتا ہے واضح ہو کہ جس شخص کو کثرت جماع
کی عادت ہو اس کو چاہیئے کہ حتی الامکان فصد و حمام وغیرہ سے پرہیز کریں کیونکہ
بوجہ کثرت جماع کے بدن سرد و خشک و متخلخل ہو جاتا ہے پس ایسی حالت میں
صاحب عادت کو چاہیئے کہ اجزائے گرم تر کا استعمال کریں مانند زردی
بیضۂ مرغ و کلہ پایہ و ماء اللحم و شوربا و گوشت حلوان و لوزیات و معجونات و حبوبات
وغیرہ کے واضح ہو کہ اگر یہ معجون بعد از جماع ساڑھے چار ماشہ کھایا کریں تو ضعف
جو بعد جماع کے ہوتا ہے پیدا نہیں ہوگا اور طبیعت اور باہ کو زیادہ قوت ہوگی نسخہ
معجون حص گوکھرو خرد لسن تخود ہر ایک بوزن مساوی علحدہ علحدہ کوٹ کر

روغن مادہ گاؤ میں بریان کریں بعدہ عسل خالص سہ چند ادویہ آب پیاز و ترنجبین صاف
ہر دو برابر جملہ ادویہ بدستور معمول قوام عسل با آب پیاز و ترنجبین کرکے معجون تیار کریں نسخہ
حب جو سستی بعد فراغ فعل زوجیت کے معلوم ہوتی ہے اس کے کھانے سے مطلق معلوم
نہیں ہوگی حص موبیائی کانی صمغ عربی جس قدر موبیائی ہو اس کا تیسرا حصہ صمغ عربی نبات
سفید ہموزن ادویہ گلاب میں پیس کر گولیاں بناویں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ کھاویں اگر
اسکے اوپر شراب یا ماء العسل پئیں زیادہ نافع ہے ایضاً یہ گولیاں اکثر تجربہ میں آئیں اور
جن احباب نے ان کو استعمال کیا بہت فائدہ بیان کیا حص سپند سوختنی پانچ درم نصف
بریان نصف خام پوست خشخاش دو درم کنجد سیاہ دو درم قند سیاہ کہنہ بیس درم اوّل دوا
کو نیم کوب کریں بعدہ قند سیاہ میں ملا کر خوب کوٹیں تاکہ جملہ ادویہ ایک ذات ہو جاویں
پس سات حصہ کرکے ایک حصہ کو بوقت مقاربت کھایا کریں۔

فصل چوتھی اوقات وظیفہ زوجیت میں واضح ہو کہ اوقات جماع دوں ہضم کے سب اشخاص
میں مختلف ہیں مانند اختلاف مزاج اشخاص کے لیکن حسب قرارداد طبیبوں کے ایسا مستنبط ہوتا ہے
کہ بعد غذا کے چھ ساعت سے پہلے اور بارہ ساعت کے بعد قربت کرنا مناسب نہیں ہے اور
اس کے مابین لائق تر ہے اور سب سے اولیٰ یہ ہے کہ بعد نصف شب کے عمل درآمد اسکی اختیار
کریں اس واسطے کہ یہ وقت ایسا ہے کہ بعد عمل کے خواب طویل تدارک اسکے ضعف کا کرتی ہے
اور بدن میں راحت پیدا کرتی ہے اور باعث استقرار منی کا رحم میں ہوتا ہے اور فرزند
بسبب خلقت بہتر پیدا ہوگا حاصل یہ کہ وقت داعی فعل زوجیت وہ ہے کہ باعث کثرت
مادہ منویہ کے عضو میں تحرک پیدا ہوا ہو اور دفع اس مادہ کا موجب سبکی بدن اور نشاط
نفس ہو اور چاہیئے کہ فاصلہ مابین جماعین کے اس قدر قرار دیوے کہ اسکے بعد ضعف
اور تغیر مزاج میں نہ آوے اور درصورت اس حد سے گذرنے کے دست بردار ہی اپنی
صحت سے کرے بہت سے آدمی ناعاقبت اندیش تا استفراغ مادہ منویہ بالکلیہ اپنے کو

صحیح وسالم تصور کرکے چندے تعیش میں گذارتے ہیں انجام کو نقصان اٹھاتے ہیں
یہانتک کہ نقصان جماعی جو مخفی تھا طشت از بام ہو جاتا ہے اسوقت اپنے زعم کے بطلان
کے قائل ہوتے ہیں پس وقت مقارنت کا عمدہ وہ ہے کہ ہضم بعدی مع دیگر ہضوم کے
مرتبہ کمال کو نہ پہونچا ہو اور بعد کمال ہضوم کے حکم خلا کا رکھتا ہے اور مضار جماع حالت
خلا میں بدتر اور زیادہ ضرر رساں ہیں حالت ملا اور دیگر حالات سے اور شرط یہ ہے کہ
حرارت اور برودت اور رطوبت و یبوست اور خلا و ملا حد اعتدال میں ہو اسواسطے کہ وقت
حرارت کے قربت کا وقوع چونکہ تہیج حرارت غریبہ کا کرتا ہے بسبب ظہور حرکات بدنیہ و نفسانیہ
کے لہذا حرارت بدن تحلیل قوی کا باعث ہوگی اور برودت کے وقت اطفاء حرارت سے
بواسطہ استفراغ منی کے تحلیل روح و حرارت عزیزی کا ہوتا ہے اور خلا چونکہ مجفف ہے
اس سے ازدیاد یبوست کا ہوگا اور انکسار جمیع قوی بدنی کا ظاہر ہوگا اور ایسا مرض پیدا
کریگا جس کا دفع مشکل ہے اور بدتری حالت خلا کی بہ نسبت دیگر حالات کے ظاہر ہے
کہ خشکی بر خشکی اور سقوط قوت بر سقوط قوت اور اطفاء حرارت غریزی بر اطفاء افزوں تر ہوگا اور
امتلا کے وقت حملہ آمد سے احداث سدہ کا ہوگا اور ضعف معدہ اس کو لازم ہے اور
لائق یہ ہے کہ وقوع اس فعل کا بوقت کثرت مادہ منویہ کے اعضاء توالد میں ہو نہ کہ بسبب
تکلف اور فکر صور حسنہ و دیگر امور وہمیہ کے۔

فصل پانچویں اوقات امتناع فعل زوجیت میں واضح ہو کہ جالینوس و دیگر حکما پندرہ وقت میں اس
فعل سے ممانعت کرتے ہیں اوّل وقت گرسنگی دوسرے بعد ریاضت تیسرے بعد قے
چوتھے بعد اسہال پانچویں بعد فصد چھٹے بعد حجامت ساتویں بعد غم والم آٹھویں
وقت بیخوابی نویں فوراً بعد بیداری دسویں وقت بدہضمی گیارھویں جسوقت بدن
گرم یا سرد ہو بارھویں بعد حمام تیرھویں بحالت مستی و خمار چودھویں بعد کھانے
ترشی کے پندرھویں اوّل شب میں اس وجہ سے کہ جملہ عروق اسوقت رطوبت سے ممتلی ہوتی ہیں

اندیشہ ہے کہ اجزاء طعام غیر منہضم عروق میں جاکر باعث سدہ ہو جائیں پس اس وقت
قربت کرنے سے عوارض مثل فالج و لقوہ و نقرس و درد مفاصل و درد پشت و عرق النساء
و قولنج و تقطیر البول و ضعف باصرہ پیدا ہوتے ہیں۔

فصل چھٹی وہ اناث جنکی قربت میں مضرت ہے۔ منجملہ انکے ایک عجوزہ ہے کہ بسبب کثرت رطوبات
فضلیہ کے کہ لازمہ سن عجوزیت اور بسبب سعت مکانی کے رحم شدہ ہوکر جذب بشدت کرتا ہے جس سے
نقصان بر نقصان ہے دوم صغیرہ غیر بالغہ کہ قوت جاذبہ اسکی انجذاب کثیر کرکے نقص
لاحق کرتی ہے۔ سوم حائض کہ بسبب قذارت مکانی و تنفر نفس کے ضعف و مرض
بکا بہ بول میں لاحق کرتی ہے۔ چہارم بیوہ از مدت ممتد کہ بسبب حاصل ہونے فضلات
کی رہ متعفنہ کے نقص باہ پیدا کرتی ہے پنجم مریضہ و قبیحۃ المنظر کہ بسبب تنفر نفس کے معین ضعف
باہ ہوگی ششم بکر کہ اضطراب و سیلان دم باعث تنفر طبع ہوکر مضعف باہ ہے
ہفتم عجارہ بخود غرض

فصل ساتویں انتشار عضو ذکور میں حدوث کیفیت انتشار کا ریح اور روح اور خون سے اس طرح پر ہوتا ہے
کہ عضو رجلیت میں تجویف رکھی گئی ہے تاکہ شدید القبول ہو تمدید و اتساع کو پس جب اسمیں ریح قوی اور
خون اور روح شہوانی نفوذ کرتی ہے تو اس کو تمدید ہوتی ہے طول و عرض میں اور انتفاخ
کثیر حاصل ہوتا ہے بخلاف حشفہ کے کہ اس میں انتفاخ کثیر نہیں پیدا ہوتا اس وجہ سے
کہ جو اعصاب و شرائین حشفہ میں ہیں وہ شدید القبول اتساع کو نہیں ہیں اسلئے کہ اس جگہ کے
مسامات تنگ پیدا ہوتے ہیں۔ اگر وہ بھی کشادہ ہوتے تو ریح و روح جو اس عضو میں آتی وہ قبل اتمام
فعل کے کشادگی مسامات سے جلد تحلیل ہو جاتی اور نیز حکیم مطلق نے اس جگہ کی جلد کے مسامات
تنگ پیدا کرنے میں یہ حکمت رکھی ہے کہ جو ریاح وقت انتشار کے وہاں جمع ہوتے ہیں
محتبس ہو کر جلد تحلیل نہ ہو جائیں بخلاف جلد مابقی اس عضو کے کہ اگر وہ تنگ
ہوتے تو فعل انتفاخ بالکل باطل ہو جاتا اور انتشار کی دو قسمیں ہیں ایک

طبعی دوسرا غیر طبعی انتشار طبعی میں روح اور ریح اور خون کا موجود ہونا شرط ہے
بغیر ان تینوں کے وجود انتشار طبعی کا محال ہے۔ اس واسطے کہ اگر صرف روح سے
انتشار ہوگا تو انتفاخ جو خاصہ ریح کا ہے نہ پایا جاوے گا اور نہ سنگینی آئے گی جو کہ خون
سے ہوتی ہے علی ہذا اگر صرف ریح سے ہوگا تو سنگینی نہ ہوگی اور اگر صرف خون
سے ہوگا تو انتفاخ نہ ہوگا۔ اور انتشار غیر طبعی وہ ہے کہ زمانۂ طفولیت یا شیخوخیت
میں بغیر معاونت خواہش طبعی کے ہوتا ہے اس انتشار میں سنگینی نہیں ہوتی۔

فصل آٹھویں طریق مقاربت وکیفیت تولید جنین میں۔ چونکہ سیالہ مولد
اناث کی بسبب برودت ورطوبت مزاج کے بطئی الحرکت ہے اس کا تحرک
ساتھ میں سیالہ مولدہ مرد کے کہ سریع الحرکت ہے بسبب حرارت مزاجی
مردگی دشوار ہے لہذا توافق انزالین کا ہونا متعذر ہے بلکہ امکان پذیر نہیں
اسی سبب سے ملاعبت قبل از مقاربت بنا بر تحریک وذوبان سیالہ مولدہ
اناث کے ضروری ہوا پس ملاعبت اسی بنا بر توافق انزالین لابدی ہے منجملہ
ملاعبت کے دغدغہ ثدی ہے اگرچہ ثدی زن اوعیہ سیالہ مولدہ میں سے
نہیں ہے مگر چونکہ رحم سے وہ شدید المشارکت ہے لہذا ہیجان وتحرک مادہ
منویہ اس سے متحقق ہوتا ہے چونکہ اناث باعتبار اختلاف مزاج اپنے کے مختلف
ہیں لیکن بباعث رغبت رجال کے مس ثدی کی جانب راغب ہوتی ہیں اس وجہ سے
کہ بکثرت ملاعبت سے اسکی عادی ہوجاتی ہیں اور چونکہ ثدی تمام جسم اناث میں
موزوں وخوبصورت ہے لہذا نفس اسکے مس پر راغب ہوتا ہے۔ نیز منجملہ ملاعبت کے
دغدغہ جانب وعانہ وغیرہ ہے ونیز دغدغہ محل فعل جانب اعلا سے اس لیے
کہ جانب اعلا اس کی کثیر الاعصاب قلیل اللحم ہے لہذا حس اس کی زیادہ ہے
باقی سب مواضع سے دو موضع ایک ثدی دوم محل فعل بنسبت دیگر مواضع کے

اسرع واقوی ہے قوت انفعالی میں ملاعبت تامہ کے بعد جب میلان طبیعت وشدت خواہش
اناث کی معلوم ہوا اور وہ تغیر چشم کا ہے طرف سرخی کے کہ بسبب شدت لذت کے روح ہمعاونت
خون کے غلیان پیدا کرتی ہے اور تمام بدن میں سے آنکھوں میں بسبب صفائی رنگت کے ظہور
سرخی کا بہت جلد ہوتا ہے اور نیز کثرت لذت سے باعث تخوبت قلب کے بسبب حرکت مضطربانہ
کے ہوتی ہے نفس میں تردد وعظم آجاتا ہے۔ پس وقت ظہور ان آثار کے حرکت خفیفہ کے ساتھ
عمل درآمد کریں اور مفعولہ کے نزدیک بفراغ پہونچنے کے وقت حرکت قوی عمل میں لاویں
جس سے توافق انزالین ہو اس واسطے توافق انزالین باعث خوشنودی مفعولہ وسبب فخر
نائرہ شوق اناث وموجب حمل ہے۔ واضح ہو کہ خدا تعالیٰ نے آفرینش رحم کی
تین طرح پر کی ہے ایک نرم وباریک ولطیف کہ ضربات قویہ سے اس کو ضرر پہونچتا ہے
دوم سخت وغلیظ خواہاں ضربات قویہ کا سوم متوسط کہ ضربات متوسط کا خواہاں ہو اور کثافت
ولطافت میں متوسط ہو مگر وقوع انزال کے لیے ضربات قویہ کا خواستگار ایسا بھی ہوتا ہے کہ
رحم اصل خلقت میں قوی وغلیظ ہوتا ہے مگر کثرت مجامعت یا تولید کے باعث اس میں
ضعف آجاتا ہے وہ بھی بباعث ضعف کے تحمل ضربات قویہ کا نہیں رہتا۔ اور صلابت
بدن صلابت وغلظت رحم پر دال ہے۔ اکثر اوقات اور اگر اس کے برعکس ہے تو
معاملہ بالعکس ہے۔ بطئی الانزالی بلغمیت مزاج پر دلالت کرتی ہے صفراوی سریع الانزال
ہوتی ہے دموی المزاج صفرائی سے کم اور سوداوی وبلغمی سے کم ہوتی ہے
واضح ہو کہ رحم ایک عضو عصبی ہے جس کا طول ۹ انگشت سے کم اور بارہ سے زیادہ
نہیں ہوتا فائدہ اس کا یہ ہے کہ سیالہ مولدہ ذکور کا اس میں مستقر ہو کر تولید جنین ہوتی
ہے اور جس قدر بچہ بڑھتا جاتا ہے ویسے ہی رحم بھی بڑھتا جاتا ہے اور بعد پیدا ہونے بچہ کے اپنی حالت
اصلی پر آجاتا ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ جس وقت توافق انزالین کا ہوا اور رحم نے اس کو قبول کیا تو
قوت عاقدہ جو سیالہ مولدہ ذکور میں ہے اور قوت منعقدہ جو سیالہ مولدہ اناث میں ہے باہم

ان کو یہ مزاج پیدا کرتی ہیں اور اس سے چار نقطے پیدا ہوتے ہیں مانند حباب کے ایک محل دل دوسرا محل دماغ تیسرا محل جگر چوتھا نقطہ ان تینوں نقطوں کو گھیرے ہوتا ہے اور اس کو اصطلاح اطبا میں حالت اولیٰ کہتے ہیں اور یہ کیفیت ایک ہفتہ کے عرصے میں تمام ہوتی ہے بعد ازاں اس میں سرخ نقطے اور منافذ عروق کے پیدا ہوتے ہیں اور اس کو حالت ثانیہ کہتے ہیں اور یہ کیفیت چار یوم میں تمام ہوتی ہے بعدہ جو کیفیت چھ روز کے عرصے میں پیدا ہوتی ہے اس کو علقہ کہتے ہیں اور یہ حالت ثالثہ ہے بعد ازاں کی کیفیت کو جو بارہ روز کے عرصہ میں واقع ہوتی ہے اُس کو مضغہ کہتے ہیں یعنی بعض اعضا اس حالت میں متمیز ہوتے ہیں اور یہ حالت رابعہ ہے ازاں بعد عرصہ تین یوم میں مزاج مرد یا عورت کا اس میں پیدا ہوتا ہے اور اس کو حالت خامسہ کہتے ہیں بعدہ پانچ روز میں تمام اعضا و عروق و مجاری و مفاصل تکمیل پاتے ہیں یعنی صورت جسمیہ ظاہر ہوتی ہے جس سے ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ یہ لڑکا ہے یا لڑکی اور روح بحکم حکیم برحق نافذ ہوتی ہے اور یہ کیفیت خلقت کی اگر لڑکا ہے تو جلد اور اگر لڑکی ہے تو دیر ہوتی ہے جیسا کہ لڑکا تیس خواہ چالیس روز میں خلقت پاتا ہے اور لڑکی چالیس خواہ پچاس روز میں بعدہ وہ لڑکا چھ مہینے تک رحم میں بڑھتا ہے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکا جس قدر عرصے میں خلقت پاتا ہے اسکے دو چند عرصے کے بعد قابلیت حرکت کی اس میں پیدا ہوتی ہے مثلاً اگر پینتیس روز میں وہ تمام ہوا ہے تو ستر روز کے بعد وہ حرکت کریگا اور ساتویں مہینے پیدا ہوگا اور جس لڑکے نے چالیس روز میں خلقت پائی ہے وہ اسی روز کے بعد حرکت کرتا ہے اور یہ لڑکا آٹھویں مہینے پیدا ہوتا ہے اور زندہ نہیں رہتا ہے۔ دلیل اسکی یہ ہے کہ ہر جنین ساتویں مہینے بوجہ اضطراب کے کہ جو رحم میں پیدا ہوتا ہے واسطے خروج کے حرکت کرتا ہے پس اگر صحیح المزاج اور قوی الحال ہے تو خارج ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے اور اگر ضعیف ہے اور طاقت خروج کی نہیں

رکھتا ہے اور اُسنے بوجہ اضطراب کے حرکت خروج کی کی اور خارج نہ ہوا تو وہ خستگی اس کی نویں مہینے تک زائل ہوتی ہے اور نویں مہینے پیدا ہوتا ہے اور اگر ضعیف اور رنجور زیادہ ہے تو رحم میں ہلاک ہوتا ہے اور اگر آٹھویں مہینے وہ پیدا ہوا تو جس وقت ہوا خارجیہ اسکے جسم پر لگی فوراً ہلاک ہوتا ہے اور جو لڑکا پینتالیس یوم میں خلقت پاتا ہے وہ نویں مہینے پیدا ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے جو مولف نے کیفیت خلقت جنین کی تحریر کی ہے وہ بقول حکما کے ہے ورنہ غیب کا حال اللہ جانتا ہے اور عقل کو اس کے درک میں دخل نہیں ہے واضح ہو کہ جس وقت رحم میں نطفہ قرار پاتا ہے اس سے گیارہ علامتیں حمل کی پیدا ہوتی ہیں **اوّل** درمیان ناف اور فرج کے درد پیدا ہونا **دوسرے** عورت کو جماع سے نفرت ہونا **تیسری** جماع سے تکلیف پانا **چوتھی** حیض بند ہونا **پانچویں** جی متلانا **چھٹی** کرب و کسل و ثقل بدن میں پیدا ہونا **ساتویں** ظلمت چشم و خفقان پیدا ہونا **آٹھویں** بعد ایک ماہ خواہ دو ماہ چہرے کا رنگ متغیر ہونا **نویں** آنکھوں میں بجائے سفیدی کے زردی یا کبودی رنگ پیدا ہونا **دسویں** - بعد از جماع اکثر عورتوں کو قشعریرہ معلوم ہونا **گیارھویں** - کوئلے اور مٹی کھانے کو طبیعت کا راغب ہونا مخفی نہ رہے کہ اطبانے واسطے امتحان حمل کے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ عسل خالص آتش نزیدہ کو آب سرد یا آب باراں میں ملا کر وقت سونے کے عورت کو پلا دیں اگر صبح پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو معلوم کریں کہ حمل ہے ورنہ نہیں **ایضاً** لہسن کے جوے کو عورت وقت سونے کے اپنے اندام نہانی میں رکھ کر سو رہے اگر صبح کو طعم و بو زائل ہوجائے تو قیاس کریں کہ حمل ہے اور اگر طعم و بو بدستور قائم رہے تو حمل نہیں
واضح ہو کہ اطبانے واسطے معلوم کرنے حال لڑکی اور لڑکے کے چند علامات مقرر کیے ہیں جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی پس جاننا چاہیے

کہ علامت حمل لڑکے کی گیارہ ہیں اوّل چہرے پر رونق زیادہ ہونا دوسری طبیعت کا خوش رہنا تیسری اشتہا کا صحیح رہنا چوتھی پیشاب رنگین ہونا پانچویں ثقل جانب راست پیدا ہونا چھٹی پستان راست بزرگ ہونا ساتویں سرپستان مائل بسرخی ہونا آٹھویں دودھ غلیظ و سفید ہونا نویں حرکت جنین جانب راست محسوس ہونا دسویں دست راست کے سہارے سے اٹھنا گیارھویں وقت ولادت درد کمر سے اٹھ کر شکم میں پھیلنا اور حمل دختر کی آٹھ علامت ہیں اوّل عورت کا سست رہنا دوسری سرپستان کا سیاہ زیادہ ہونا تیسری پستان چپ کا بزرگ ہونا چوتھی شکم کا کم بڑھنا پانچویں رغبت چیزہائے ناقص کی طرف زیادہ ہونا چھٹی اشتہائے کاذب ہونا ساتویں چہرے کا رنگ متغیر ہونا آٹھویں وقت ولادت ناف اور شرمگاہ کے درمیان سے درد اٹھ کر شکم میں پھیلنا پس جس وقت یہ علامات پیدا ہوں تو عورت کو ریاضت سخت اور دوڑنے اور بوجھ اٹھانے اور کھانا زیادہ کھانے اور غصہ اور غم و ہم سے بچا دیں اور تیز ادویہ مدر حیض و فصد و مسہل دینے سے پرہیز کرادیں مگر بضرورت شدید خصوصاً قبل از گذرنے چار مہینے اور بعد گذرنے سات مہینے کے پرہیز ضروری لازم ہے اس مقام پر تجربہ اپنا تحریر کرتا ہوں ایک مہاجن کی عورت کو جب حمل ہوتا اور پانچ مہینے اس کو گذرتے پس وہ ساقط ہو جاتا چنانچہ اس نے اکثر اطبا کا علاج بھی کیا مگر کیفیت اس کی بدستور قائم رہی آخرکار جب اسکی عورت حاملہ ہوئی تو مؤلف سے اس نے علاج رجوع کیا مؤلف نے اول فصد باسلیق کھلوائی اور خون بقدر پاؤ بھر لیا بعدہ تخم بالنگو ہمراہ شربت نیلوفر پلانا شروع کیا اور معجون تیار کرا کے استعمال کرائی بفضلہ تعالےٰ نویں مہینے لڑکا صحیح اور تندرست پیدا ہوا نسخہ معجون از مؤلف ص بہمن سفید زعفران ابرسا سلیخہ سنبل الطیب مروارید ناسفتہ

کہربا شمعی یشب سبز عود ہر ایک سہ درم اشنہ نیم درم زرنباد درونج عقربی ہر ایک دو درم جملہ ادویہ کا سفوف کر کے عرق بید مشک آدھ سیر قند سفید آدھ پاؤ شربت انار شیریں پاؤ سیر اول قوام کریں بعدہٗ سفوف ادویہ ملا کر بدستور معمول معجون تیار کریں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح ہمراہ بدرقہ عرق بید سادہ پون چھٹانک و شربت انار شیریں ایک تولہ آب سیب ایک تولہ استعمال کرادیں واضح ہو کہ اکثر مرد اور عورتیں بعد فراغت جماع آب سرد پیتے ہیں حالانکہ یہ فعل دونوں کے واسطے مضر ہے اس واسطے کہ اس وقت تمام اعضا گرم ہوتے ہیں پس وہ پانی کو فوراً جذب کر لیتے ہیں اور اس سے عوارض فالج و لقوہ و ورم جگر و ورم معدہ و رعشہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نیز وہ پانی باعث اماتت حرارت غریزی کا ہوتا ہے پس ایسے وقت پانی پینے سے پرہیز کریں اور اگر بہت خواہش پانی پینے کی ہو تو شیر مادہ گاؤ ہمراہ عسل پینا مضائقہ نہیں ہے بلکہ باعث قوت باہ کا ہوتا ہے یا شربت عسل ہمراہ شیر مادہ گاؤ بعد فراغت جماع پینا مفید ہے **ترکیب شربت عسل** کی یہ ہے کہ آب پیاز جس قدر ہو اس کا دوچند عسل ملا کر بطریق معمول شربت تیار کریں اور یہ شربت جن احباب کو تیار کر کے پلایا گیا بہت مفید ہوا۔

فصل نویں علاج ضعف قوت باہ میں اور یہ منقسم ہے چودہ نوع پر واضح ہو کہ مراد علاج سے دفع کرنا سبب بیماری کا ہے اور یہ امر موقوف ہے تشخیص پر یعنی جیسا سبب دریافت ہو ویسا اس کا علاج کریں اگر ضعف باہ بسبب پیرانہ سالی کے ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے مگر یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ اگر نقصان باہ بسبب عارض ہونے کسی نقص قضیب کے ہے تو ایسی حالت میں غذا بہ نسبت دوا کے زیادہ مفید ہے مخفی نہ رہے کہ یہ بات جو اکثر لوگ مشہور کرتے ہیں کہ قوت باہ کا علاج حکیم نہیں جانتے ہیں یہ بات خلاف ہے اس واسطے کہ حکیم مطلق نے بجز عارضۂ موت کے

بجملہ عارضوں کی دوا پیدا کی ہے بس کیونکر ہم تسلیم کریں کہ قوت باہ کا علاج حکیم نہیں جانتے ہیں البتہ یہ بات ضرور ہے کہ جن حکیموں نے علم طب کو حاصل نہیں کیا اور فقط اردو کی کتابیں دیکھ کر علاج کرتے ہیں اگر بالفرض اُن کے علاج سے فائدہ ظاہر نہ ہو تو اس سے حکما ذی علم اور تجربہ کار پر کوئی حرف نہیں آسکتا ہے اگر یہ بات کہی جاوے کہ جو حکیم ذی علم اور تجربہ کار ہیں وہ علاج میں توجہ نہیں کرتے ہیں تو کسی قدر درست ہے اور نیز بیمار بھی بوجہ شرم کے اپنا حال مفصل نہیں بیان کرتے ہیں پھر کیونکر دوا اپنا فائدہ ظاہر کر سکتی ہے چونکہ چند احباب کمترین کے اس عارضہ میں مبتلا تھے اور اکثر حکیموں کا علاج بھی کیا تھا مگر کچھ فائدہ انکو معلوم نہیں ہوا اور وہ مرض بدستور قائم رہا ایک روز بطور تذکرہ مؤلف سے اپنا حال بیان کیا اور یہ بھی فرمایا کہ اس زمانہ کے حکیم قوت باہ کا علاج نہیں جانتے ہیں خاکسار نے اوّل انکو گفتگو سے معقول کرکے بعدہٗ علاج شروع کیا بفضلہ تعالیٰ صحت ہوئی اور اس رسالے میں جس قدر نسخہ جات تحریر کیے ہیں وہ سب مجربات سے ہیں۔ نوع اوّل بیان علاج قلت منی یا واقع ہو کر سبب قلت منی کے چھ ہیں اوّل کمی غذا اور ضعف بدن علاج اغذیہ جید مثل گوشت فربہ گوسفند و زردی بیضہ مرغ و بادام و پستہ و معجونات و لبوبات وغیرہ کے استعمال کریں دوسرے آلات منی میں برودت کا پیدا ہونا علاج معجونات حارہ مثل معجون حلیتت و لبوب کبیر وغیرہ استعمال کراویں تیسرے آلات منی میں حرارت کا پیدا ہونا علاج ادویہ باردہ مانند کاہو و خرفہ و خیارین وغیرہ کے استعمال کراویں چوتھے آلات منی میں یبوست کا آجانا علاج ادویہ اور اغذیہ مرطب مانند حریرہ وغیرہ کے استعمال کراویں اور ایسی صورت میں شیر مادہ گاؤ پلانا زیادہ مفید ہے پانچویں آلات منی میں رطوبت کا پیدا ہونا علاج ادویۂ یابسہ مانند زیرہ و دارچینی و اطریفل صغیر وغیرہ کے استعمال کراویں

چھٹے منی کا ساکن ہونا اور یہ سکون افیون اور بنگ وغیرہ کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے علاج بزور وغیرہ پلانا بہت مفید ہے واضح ہو کہ جو ادویہ مفرد و مرکب واسطے قلت منی کے مؤلف کے تجربے میں آئیں اور نیز دیگر احباب سے پہونچیں وہ رسالہ ہذا میں تحریر کی گئیں دوا واسطے تولید منی کے بہت مفید ہے جس اندر جو شیریں کو پانی میں بھگو کر مقشر کریں بعدہٗ عسل کا قوام کرکے اُس میں اندر جو کو ملا کر آٹھ روز تک رکھ چھوڑیں نویں روز سے ساڑھے تین ماشے وقت صبح کھایا کریں ایضاً تخم سرس کو پانی میں بھگو کر مقشر کریں بعدہٗ سایے میں خشک کرکے سفوف بنا دیں اور ہموزن سفوف کے شکر سفید ملا کر بقدر چھ ماشہ وقت صبح کھایا کریں بہت مفید اور مجربات مؤلف سے ہے ایضاً مغز چنبہ دانہ دو تولہ شیر مادہ گاؤ میں جوش کر صبح پیا کریں ایضاً تخم کھرنی کا سفوف اور اس کا تیسرا حصہ شکر سفید ملا کر بقدر سات ماشہ صبح کھایا کریں ایضاً بعض اہل تجربہ نے واسطے زیادتی منی کے کھانا شریفہ پختہ و کھٹل و تخم کھٹل بریان بہت مجرب تحریر کیا ہے سفوف واسطے تولید منی کے از حد مجرب ہے جس پوست بیخ سنگھاڑہ ہوئی پوست بیخ اونٹ کٹارا آرد ماش ہر یک مساوی الوزن اول ہر دو پوست کو سایے میں خشک کریں بعدہٗ علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے آرد ماش ملا کر بقدر سات ماشہ وقت صبح کھایا کریں اور اوپر سے گائے کا دودھ بقدر پاؤ سیر پیا کریں معجون۔ تولید منی میں بے نظیر ہے اور اکثر تجربہ کیا گیا بہت فائدہ ظاہر ہوا جس ثعلب مصری شقاقل مصری قسط شیریں تخم لیمون تخم زردک خولنجان تخم گزر سنبل الطیب بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مایہ شتر اعرابی قضیب گاؤ سوہان کردہ مغز سر کنجشک تخم کنجد مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دار فلفل کباب چینی بوزیدان تودری سرخ تودری سفید ہر ایک نو ماشہ جوزبویہ بسباسہ زعفران مصطگی رومی ساڑھے

نو ماشہ مشک عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے
رب انگوری میں ملا کر معجون تیار کریں اور بقدر نو ماشہ صبح کو کھایا کریں اور اوپر سے
ایک پیالہ شیر گاؤ یا آب نخود پیا کریں معجون قوت باہ اور تولید منی میں مجربات
سے ہے ص خصیۃ الثعلب بارہ درم مغز پنبہ دانہ دس درم مغز چلغوزہ کنجد
مقشر تخم ہلیون دار فلفل ہر ایک سات درم مایہ شتر اعرابی تخم زردک شقاقل
مغز سر گنجشک نر قضیب گاؤ سوہان کردہ ہر ایک تین درم سفوف کرکے عسل
سہ چند جملہ ادویہ اول شہد کا قوام کرکے سفوف ملا کر معجون تیار کرکے بقدر نو ماشہ
وقت صبح کھایا کریں سفوف قوت باہ میں بے نظیر ہے اور اکثر اطبا نے اس کو
تجربہ کیا مفید پایا۔ ص دارچینی مصطگی رومی خصیۃ الثعلب ہر ایک بوزن تین فلوس پختہ
طباشیر سفید ایک فلوس پختہ سب ادویہ کا سفوف کرکے چالیس پڑیہ بنا دیں اور ایک تولہ صبح
کو کھایا کریں اوپر سے شیر بادہ گاؤ پیا کریں ترکیب شیر بادہ گاؤ کی یہ ہے کہ ایک
سیر شیر بادہ گاؤ لے کر [illegible] میں رکھیں اور اس میں ایک تولہ [illegible] یافتہ کے کپڑے
میں پوٹلی باندھ کر دودھ میں لٹکا دیں اور منہ اس برتن کا خمیر آرد ماش سے بند کریں
اور بکری کی مینگنی خواہ اونٹ کی مینگنی کی آگ پر شام سے گرم کریں جب پہر رات باقی
رہے اس وقت چولھے پر سے ہٹا کر دو لکڑیاں بیری کی جلا دیں اور وہ لکڑیاں مثل
انگلی کے موٹی ہوں صبح کو سیماب علیحدہ کرکے دو تولہ مصری ملا کر سفوف پر پئیں
حلوہ بیضہ مرغ تولید منی اور قوت باہ میں بہت مجرب ہے ص۔ زردی
بیضہ مرغ آب پیاز سرخ عسل خالص ہر سہ برابر سب کو ملا کر حلوہ تیار کرکے کھاویں
اور اسی طریقہ سے چالیس روز تک بنا کر کھایا کریں ترشی اور جماع سے پرہیز
کریں **ایضاً** قوت باہ اور امساک منی میں بے نظیر ہے ص زردی بیضہ مرغ
چار عدد مغز نارجیل ایک تولہ تخم ترب ایک تولہ نصف بریان نصف

خام بزر البنج ڈیڑھ تولہ عسل خالص دو تولہ اول زردی کو قلعی دار برتن میں آگ
پر رکھیں جب وہ گاڑھی ہو جاوے اس وقت جملہ ادویہ کا سفوف ملا دیں بعد
عسل ملا کر اتار رکھیں نصف صبح اور نصف شام قبل از جماع چار گھڑی
کھا دیں اس قدر قوت باہ اور امساک ہوگا جو تحریر سے باہر ہے **ایضاً**
زردی بیضہ مرغ بیس عدد نبات چالیس مثقال عرق بید مشک عرق پیاز
عرق زردک بقدر حاجت لے کر سب کو ملا کر پکا دیں جس وقت قوام ہو جاوے
جوزبویہ بسباسہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران مشک ہر ایک دو دانگ
سفوف کرکے داخل کریں اور بقدر بائیس ماشہ روز کھایا کریں حلوہ انبہ مقوی
باہ اور تولید منی میں از حد مجرب ہے ص شیرہ انبہ پختہ شیریں تین سیر
شکر سفید ایک سیر روغن گاؤ آدھ سیر شیر بادہ گاؤ ایک سیر عسل خالص
پاؤ سیر سب کو ملا کر قوام کریں اور زنجبیل بہمن سرخ بہمن سفید موصلی
سیاہ موصلی سنبل [illegible] ستاور ہر ایک چار تولہ دار فلفل خولنجان بسفائج ہندی ہر ایک
چھ ماشہ ثعلب مصری مغز بادام چوب چینی مغز تخم خربوزہ شقاقل آرد سنگھاڑا خرمہ
ہر ایک چار تولہ سفوف کرکے ملا دیں اور بقدر دو تولہ صبح و شام کھا دیں معجون
معمولی تقویت باہ و تولید منی میں از حد مجرب ہے ص تال مکھانا نو تولہ دو مرتبہ
برگد کے دودھ میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں بعدہٗ ایک ناریل میں سوراخ
کرکے تال مکھانے کو اس میں بھریں اور سوراخ ناریل کا اس کے پوست
سے بند کرکے آرد گندم میں غلولہ بنا دیں اور نرم آگ میں پکا دیں جب
آرد گندم سرخ ہو جاوے آگ سے نکال کر آرد گندم علیحدہ کریں اور ناریل
سے تال مکھانہ نکال کر سفوف کریں اور ناریل کا علیحدہ سفوف کریں تودری
سرخ تودری سفید گوکھرو خورد گوکھرو کلاں موصلی سفید موصلی سیاہ گاؤزبان

ہرایک دو تولہ ثعلب مصری سندرسوکھ اندرجو شیریں موچرس الائچی سفید ہرایک ایک تولہ دارچینی کباب چینی سورنجان شیریں شقاقل طباشیر سفید ہرایک نو ماشہ چوب چینی دس تولہ بہمن سفید بہمن سرخ ہرایک ڈیڑھ تولہ بوزیدان دو ماشہ مغز پستہ مغز چلغوزہ ہرایک چھٹانک بھر مغز بادام شیریں آدھ پاؤ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے نبات سفید آدھ سیر قوام کریں اور سفوف داخل کرکے معجون تیار کریں اور بقدر ایک تولہ صبح کھایا کریں ترشی سے پرہیز کریں۔ معجون قوت باہ و امساک منی میں از حد مجرب ہے صمغ عربی آرد سنگھاڑا آرد خرما خشک ہر ایک آدھ سیر مغز نارجیل مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ ہرایک بیس درم الائچی سفید دارچینی زنجبیل ہرایک ساڑھے آٹھ ماشہ قرنفل ساڑھے تین ماشہ دارفلفل پونے دو ماشہ نبات سفید برابر ادویہ عسل دوچند ادویہ بدستور معمول معجون تیار رکھیں اور بقدر ایک تولہ تا دو تولہ استعمال کریں۔ حب قوت باہ میں بے نظیر ہیں صمغ پیاز سفید شقاقل مغز سر گنجشک زرد انگی خشک کردہ خرما کندر بیلہ ساوی الوزن سفید کریں اور پانی گرم ملا کر برابر نخود کے گولیاں بنادیں وقت ضرورت سات گولیاں ہمراہ شراب یا ماء اللحم خشی استعمال کریں اور سات گولیوں سے زیادہ نہ کھاویں کیونکہ متحمل نہیں ہونگے حلوۂ زردی بیضۂ مرغ قوت باہ اور تولید منی میں بہت مجرب ہے صمغ تخم لبوب پانچ اوقیہ ایک سیر پانی میں جوش دیویں جب دو اوقیہ باقی رہے اس وقت صاف کرکے زردی بیضۂ مرغ ایک صد عدد شکر سرخ چار اوقیہ ملا کر روغن بادام ایک چھٹانک گرم کرکے داخل کریں اور بطریق حلوہ تیار کریں اور جملہ حلوے کے سات حصے کرکے ایک حصہ روز کھایا کریں۔

نوع دوسری علاج ضعف باہ میں جو بسبب ضعف اعضائے رئیسہ و شریفہ کے

واقع ہوتا ہے واضح ہو کہ حکما کا قول ہے کہ اگر نقصان باہ میں بسبب ضعف اعضائے رئیسہ کے ہو تو اول اعضائے رئیسہ کا علاج کریں مثلاً اگر قلب ضعیف ہے اور باعث ضعف کا حرارت ہے تو ایسی حالت میں مفرحات باردہ استعمال کراویں اور مربہ سیب و آملہ دہی ہمراہ عرق بید سادہ و عرق گاؤزبان و نیلوفر کھلانا مفید ہے اور کبھی اختلاج قلب بھی باعث ضعف باہ کا ہوتا ہے ایسی حالت میں طبیب کو چاہیئے کہ اول اختلاج قلب کا علاج کرے نہ ضعف قوت باہ کا اور علیٰ ہذا ایسے ہی ضعف جگر و دماغ و معدہ و گردوں کو تصور کرنا چاہیئے اور علامات ضعف اعضائے رئیسہ کے کتب مطولہ میں درج ہیں اس رسالہ مختصر میں بوجہ طوالت کے نہیں لکھے گئے مگر نسخہ جات جو واسطے تقویت اعضائے رئیسہ کے مفید اور مجرب ہیں تحریر کرتا ہوں خمیرہ مقوی دماغ و قلب صمغ گل گاؤزبان برگ گاؤزبان کشنیز خشک ابریشم مقرض بہمن سفید تخم بالنگو صندل سفید تخم فرنجمشک ہرایک ایک تولہ جملہ ادویہ کو نیم کوب کرکے رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف پانی باقی رہے صاف کرکے شکر سفید ڈیڑھ پاؤ ملا کر قوام کریں اور آخر قوام میں عنبر اشہب دو ماشہ ورق طلا چھ ماشہ ورق نقرہ ایک تولہ عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ داخل کرکے تیار کریں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کھایا کریں خمیرہ ابریشم۔ مقوی قلب صمغ ابریشم خام پانچ تولہ ایک رات دن آب باراں میں کہ جس کو اکیس مرتبہ چاندی سے بجھایا ہو بھگو دیں صبح کو جوش کرکے صاف کریں عرق گاؤزبان عرق نیلوفر ہرایک پاؤ سیر نبات سفید سہ وزن ادویہ ملا کر قوام کریں اور آخر قوام میں عنبر اشہب دو ماشہ زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ داخل کرکے تیار کریں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ صبح کو کھایا کریں دواء المسک، حار واسطے تقویت قلب کے مفید ہے

حص زرنباد درونج عقربی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی بسد احمر ہرایک دس درم ابریشم
مقرض چھ درم بہمن سفید بہمن سرخ سنبل الطیب ساذج ہندی الائچی سرخ قرنفل
ہریک پانچ درم اشنہ دارفلفل زنجبیل ہرایک چار درم مشک تین درم شہد ڈیوڑھا
جملہ ادویہ بدستور معمول تیار کریں دواءالمسک بارد حص۔ مروارید ناسفتہ
کہربا شمعی ہرایک ایک مثقال[1] ابریشم مقرض طباشیر سفید صندل سفید گل سرخ
کشنیز خشک مغز تخم کدوے شیریں گل گاؤزباں مشک خالص عنبر اشہب ہرایک
نیم مثقال رب سیب شیریں پچیس مثقال قند سفید پانچ مثقال بدستور معمول تیار
کریں اور ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں سفوف مقوی اعضائے رئیسہ گردہ
مثانہ و تقویت باہ میں بے نظیر ہے حص کتیرا گلنار صندل سفید طباشیر سفید بسباسہ
موچرس گوکھرو خرد ماہین کشتہ قلعی ہرایک چار ماشہ کہربا شمعی مصطگی رومی گل ارمنی
ثعلب مصری شقاقل اندرجو شیریں پھان بید مایہ شترا عرابی ہرایک تین ماشہ
لودھ بگرائی تین ماشہ سنبل الطیب دو ماشہ تودری سفید تودری سرخ بہمن سفید
بہمن سرخ ہرایک دو ماشہ پوست بیخ مولسری پوست بیخ کچنال پوست بیخ جھربیری پوست
بیخ ببول پوست بیخ سنگھاہولی سنگھاڑا خشک ہرایک پانچ ماشہ دانہ الائچی سفید
چھ ماشہ سفوف کرکے برابر جملہ ادویہ شکر سفید ملاکر ایک تولہ وقت صبح ہمراہ آب سرد
کھایا کریں عرق گاجر بہت مفید ہے حص گاجر صاف کرکے یعنی پوست
واستخواں نکال کر پانچ سیر برگ گاؤزباں سعد کوفی ساذج ہندی تیلخہ خولنجان
سنبل الطیب اندرجو شیریں کھلی کھلا قرفہ دارچینی اسارون درونج ترکی
شقاقل الائچی سرخ قرنفل بہمن سفید بہمن سرخ بوزیدان تودری سرخ تودری
سفید ہرایک تین تولہ خصیۃ الثعلب سات تولہ مویز منقی ایک سیر برگ ریحان
برگ پودینہ برگ ترنج ہرایک دو شست مشک عنبر اشہب ہرایک تین ماشہ

[1] مثقال کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہوتا ہے ۱۲

بدستور عرق کھینچیں اور نو تولہ وقت صبح پیا کریں عرق نشی واسطے تقویت باہ
اور اعضاء رئیسہ کے تیار کرا کے استعمال کرا بہت فائدہ ظاہر ہوا حص قندسیاہ
ایک من پوست درخت ببول بارہ سیر دونوں کو ملا کر لید اسپ میں دفن کریں
تاکہ خم تیار ہو بعدہ عرق کھینچیں اور اس عرق میں درونج عقربی دانہ الائچی سفید
بوزیدان ہرایک دو تولہ بہمن سفید بہمن سرخ شقاقل خولنجان دارچینی
ہرایک پانچ تولہ ثعلب مصری دس تولہ ابریشم مقرض پاؤسیر گل گاؤزباں
آدھ سیر گل سرخ ایک سیر گزر پوست واستخواں پاک شدہ پانچ سیر جملہ
ادویہ کو نیم کوب کرکے اور گزر کے ورق ورق کرکے ایک شبانہ روز عرق
میں تر کریں اور صبح کو عرق کھینچیں اور بیچے کے منہ میں عنبر اشہب ایک تولہ باندھ
دیویں معجون مقوی باہ اور اعضائے رئیسہ میں مجرب ہے حص ثعلب مصری شقاقل
قرفہ جوزبوا خولنجان دارچینی قرنفل عاقرقرحا زنجبیل موصلی سیاہ ہرایک نیم درم مغز نارجیل
مغز بادام مغز چلغوزہ مغز پستہ ایک آدھ پاؤ سیر ادہ گاؤ پانچ سیر شکر سفید
سرچند ادویہ اول دودھ کا کھویا بناویں بعدہٗ شکر سفید ملادیں جب خوب ملجاوے
اس وقت سفوف ادویہ ملاکر معجون تیار کریں اور بقدر دو دام صبح کو کھایا
کریں معجون جن لوگوں کو ضعف باہ بسبب ضعف قلب کے ہو ان کو یہ معجون بہت
مفید اور مجرب ہے حص شقاقل ثعلب مصری بہمن سفید بہمن سرخ تودری سفید سرخ تودری
زرد مصطگی رومی خولنجان تخم بلیون تخم بالنگو تخم ریحان مروارید ناسفتہ ہرایک
ایک تولہ عنبر اشہب چھ ماشہ مربہ آملہ بیس عدد عرق گاؤزباں تین سیر اول آملہ
مربے کو عرق گاؤزباں میں جوش دیویں جو وقت سیر بھر باقی رہے اتار کر خوب
ملکر صاف کریں قند سفید ایک سیر شربت سیب شیریں ایک سیر ڈال کر
قوام کریں اور آخر قوام میں سفوف ادویہ ملاکر معجون تیار کریں

اور بقدر چھ ماشہ صبح کھایا کریں معجون مفتی۔ تقویت باہ اعضاء رئیسہ و امساک منی میں بے نظیر ہے۔ ھو مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی مرجان کہربا شمعی زمرد سبز عقیق زرد یشب لاجورد مغسول ہر ایک نو ماشہ اول ان ادویہ کو کھرل کریں گاؤزباں گل گاؤزباں ابریشم مقرض بہمن سفید بہمن سرخ تودری سفید تودری زرد تودری سرخ ثقاقل مصطگی خصیۃ الثعلب قرنفل دارچینی دو دو تولہ زعفران مشک عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک سات ماشہ چوب چینی قسم اوّل پچیس مثقال صندل سرخ صندل سفید گوکھرو خورد تخم خشخاش سفید تخم لیموں مغز پستہ ہر ایک نو ماشہ شہد ہموزن ادویہ ترنجبین خراسانی ڈیوڑھی قند سفید ہموزن ادویہ روغن چرس ستائیس تولہ اوّل ترنجبین و شہد و قند سفید کا قوام کریں بعدہٗ روغن چرس اس میں داخل کریں اور آخر قوام میں سفوف جملہ ادویہ کا ملا کر معجون تیار کریں طریقہ بنانے روغن چرس کا یہ ہے کہ چرس کو گائے کے دودھ میں ایک رات دن بھگو دیں بعدہ اس دودھ کو جوش دے کر جا دیں اور اس ... اگر یہ منظور ہو کہ چرس کی بو دفع ہو تو اس مسکہ کو داغ دے لیویں اور وقت داغ دینے کے برگ تنبول قرنفل جوز بویہ داخل کریں مفرح بارد مخترع حکیم مرزا حسن علی بیگ صاحب مرحوم برادر جد امجد مؤلف مقوی دل و دماغ و جگر و معدہ مجرب ہے اور اکثر بار تیار کرایا بہت فائدہ ظاہر ہوا ھو گل سرخ صندل سفید کشنیز خشک طباشیر بہمن سفید گاؤزبان ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ چار تولہ چار ماشہ زرشک بیدانہ بائیس تولہ مغز تخم کدوئے شیریں چودہ ماشہ مغز تخم خیارین دو تولہ چار ماشہ مروارید ناسفتہ زعفران پونے دو دو ماشہ شربت انار شیریں ڈیڑھ پاؤ قند سفید آدھ پاؤ گلاب پاؤ بھر جملہ ادویہ کا

سفوف کر کے شربت و قند و گلاب ملا کر قوام کریں جب قوام ہو جاوے سفوف ملا کر مفرح تیار کریں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ وقت صبح کھایا کریں ماء اللحم مخترع مؤلف مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ھو گوشت حلوان پانچ سیر گوشت مرغ جوان سات عدد گوشت تیتر سات عدد گوشت ممولا بیس عدد گوشت کنجشک نرخانگی پچاس عدد جملہ گوشتہائے سے چربی اور ہڈی نکال کر یخنی تیار کریں بعدہ دارچینی بلیلہ عود ہندی عود صلیب اسطوخودوس قرنفل مصطگی رومی نانخواہ خولنجان زرنجور سنبل الطیب جوز بوا بسباسہ دانہ الائچی سفید ہر ایک نو ماشہ عنبر اشہب مشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ساذج ہندی ساڑھے چار ماشہ مویز منقی ایک سیر آب نر دک چار سیر عرق بید مشک ایک سیر چوب چینی قسم اول پاؤ سیر گاؤزبان گل گاؤزبان قرفہ ہر ایک نو ماشہ جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے اول ادویہ کو ایک شبانہ روز آب باران میں تر کریں صبح کو یخنی ملا کر عرق کھینچیں بقدر چار تولہ تا نو تولہ پیا کریں مجرب ہے معجون مقوی معدہ و قلب ھو برگ گاؤزبان نو ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ مروارید ناسفتہ تین ماشہ بسد احمر چھ ماشہ کہربا شمعی چھ ماشہ کشنیز خشک نو ماشہ ... یاقوت رمانی ساڑھے چار ماشہ ابریشم مقرض نو ماشہ زہر مہرہ خطائی نو ماشہ دانہ الائچی سفید پانچ ماشہ گل سرخ چھ ماشہ نبات سفید آدھ سیر شربت انار شیریں آدھ پاؤ بدستور معمول معجون تیار کریں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں معجون مفرح۔ مقوی قلب و ہاضم طعام ھو صندل سفید طباشیر سفید زہر مہرہ خطائی ابریشم خام ہر ایک سات ماشہ کشنیز خشک برگ گاؤزبان یشب سبز ہر ایک چھ ماشہ ... زرشک بیدانہ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب عود غرقی سنبل الطیب مصطگی رومی ہر ایک تین ماشہ کہربا شمعی بسد احمر دانہ الائچی سفید ہر ایک چار ماشہ مغز تخم خیار نو ماشہ

آب انار شیریں آب انار میخوش آب سیب ولایتی آب لیموں کاغذی ہر ایک ایک چھٹانک شربت آلوے بخارا آدھ پاؤ قند سفید دو چند ادویہ بدستور یخنی تیار کریں ماء اللحم ۔ مقوی باہ و مسمن بدن و اعضاء رئیسہ

ص گوشت حلوان سات سیر گوشت مرغ جوان بیس عدد گوشت تیتر پانچ عدد گوشت بٹیر نوے عدد شیر مادہ گاؤ پانچ سیر بطریق معمول یخنی تیار کریں بعدہٗ برگ گاؤزبان بہمن سرخ بہمن سفید تخم بلیون ہر ایک تین تولہ ثعلب مصری شقاقل برادہ صندل سفید ہر ایک پانچ تولہ گل سیوتی ابریشم خام گوکھرو خورد ہر ایک چار تولہ حب فلفل چرونجی بن اندرجو شیریں ہر ایک دو تولہ ماہی رودبیاں دو تولہ مغز بادام مغز نارجیل تخم خشخاش سفید مغز گردگان مغز چلغوزہ مغز پنبہ دانہ مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ مغز تخم فندق مقشر ہر ایک ایک چھٹانک آب گزر آب انارین ہر ایک آدھ سیر آب [illegible] عرق گاؤزبان [illegible] عرق کیوڑہ چار سیر میں تر کریں صبح کو یخنی ملا کر عرق کھینچیں ماء اللحم ۔ مقوی باہ و مسمن بدن

ص گوشت حلوان پانچ سیر گوشت بٹیر بیس عدد گوشت گنجشک نر خانگی پچاس عدد گوشت تیتر پندرہ عدد گوشت کبک دس عدد بدستور معمول یخنی تیار کریں بعدہٗ ثعلب مصری شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید ستاور ہر ایک آدھ پاؤ عرق گاؤزبان عرق کیوڑے میں رات کو بھگو دیں اور صبح یخنی ملا کر آب سیب آب انار شیریں ہر ایک ڈھائی پاؤ آب گزر آدھ پاؤ اضافہ کرکے زعفران عنبر اشہب ہر ایک دو ماشہ مشک ماشہ بھر طباشیر کبود تولہ بھر پوٹلی باندھ کر نیچے کے منہ میں لٹکا دیں اور بطریق معمول عرق کھینچیں معجون مبہی مقوی اعضاء رئیسہ ص موصلی سیاہ موصلی سفید موصلہ سیمبل شقاقل ہر ایک نو ماشہ تال مکھانہ چھ ماشہ بہمنید دو ماشہ

بھوپھلی تخم کونچ ہر ایک سات ماشہ سفوف کرکے مویز منقی تیس عدد پانی میں پکا کر شکر سفید ہموزن ادویہ ملا کر قوام کریں اور قوام میں سفوف ملا کر معجون تیار کریں صبح کو ساڑھے چار ماشہ کھایا کریں ۔

نوع تیسری علاج جریان و رقت منی میں اور یہ منقسم ہے دو فائدوں پر فائدہ اوّل بیان علاج جریان میں بطریق اطباے ہند کے واضح ہو کہ جریان کو ہندی میں پرمیو کہتے ہیں اور یہ تین قانون پر منقسم ہے قانون اوّل بیان علاج جریان بلغمی میں واضح ہو کہ مادہ بلغم سے جو جریان پیدا ہوتا ہے اس کی دس قسمیں ہیں قسم اوّل کو ہندی گراکہتے ہیں علامت یہ ہے کہ پیشاب مثل آب نیشکر کے ہوتا ہے قسم دوسری کو شرابر پرمیو کہتے ہیں علامت یہ ہے کہ اس میں پیشاب مانند شراب کے ہوتا ہے قسم تیسری کو ساندرا پرمیو کہتے ہیں اس میں پیشاب سفید رقیق ہوتا ہے قسم چوتھی کو سہتا احدو پرمیو کہتے ہیں اس میں ہمراہ بول کے منی مثل تار کے خارج ہوتی ہے قسم پانچویں کو لالا پرمیو کہتے ہیں اس میں پیشاب مثل لعاب دہن کے خارج ہوتا ہے قسم چھٹی کو سکج پرمیو کہتے ہیں اس پرمیو میں ہمراہ پیشاب کے ریگ آتی ہے قسم ساتویں کو سنج پرمیو کہتے ہیں اس پرمیو میں پیشاب مثل آٹے کے جم جاتا ہے قسم آٹھویں کو تلا پرمیو کہتے ہیں قسم نویں کو نکھا پرمیو کہتے ہیں قسم دسویں کو بینان پرمیو کہتے ہیں اس پرمیو میں پیشاب صاف مثل پانی کے ہوتا ہے علاج ص اجوائن سپند زنجبیل ہلیلہ ہر ایک نیم درم نیم کوب کرکے آٹھ کٹورے پانی میں جوش دیویں جب ایک کٹورا پانی باقی رہے اتار کر صاف کرکے پلا دیں ایضاً زرد چوب دارہلد ہلیلہ زنجبیل ہر ایک ڈھائی درم جو کوب کرکے آٹھ کٹورے پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دیویں ۔ جب ایک کٹورا باقی رہے اتار کر صاف کرکے شہد ایک درم

ملا کر پلاویں ایضاً ہلیلہ بلیلہ آملہ زرد چوب۔ وزن مساوی لیکر نبات سفید برابر
جملہ ادویہ سفوف کرکے ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں **قانون دوسرا**
بیان پرمیو صفراوی میں واضح ہو کہ پرمیو جو مادۂ صفرا سے پیدا ہوتا ہے اسکی
چھ قسمیں ہیں قسم اوّل کو کھارا پرمیو کہتے ہیں اور پیشاب اس میں شور رہتا
ہے قسم دوسری کو بختیا پرمیو کہتے ہیں۔ اس قسم میں منی سفید رنگ ہمراہ پیشاب
کے دفع ہوتی ہے قسم تیسری۔ کو کالا پرمیو کہتے ہیں اور اس میں پیشاب سیاہ
رنگ خارج ہوتا ہے قسم چوتھی کو رکتا پرمیو کہتے ہیں اس میں پیشاب برنگ
کسم ہوتا ہے قسم پانچویں کو ہردوا پرمیو کہتے ہیں اور اس میں پیشاب زرد رنگ
ہوتا ہے قسم چھٹی کو نرل پرمیو کہتے ہیں اور اس میں پیشاب مثل تیل کے
ہوتا ہے علاج پابرنگ ہلیلہ زنجبیل دربالا ناگیسر سفوف کرکے شہد دو درم ملا کر
کھاویں ایضاً برگ ببول برگ نیب گلوہ آملہ سعد کوفی ہر ایک دو درم جملہ ادویہ
کو نیم کوب کرکے آٹھ کٹورے پانی میں جوش دیویں جب ایک کٹورا باقی رہے
صاف کرکے پلاویں ایضاً جست پختہ کہنہ کو باریک کرکے سات بار بھیڑ
کے دودھ میں بجھاویں اور بقدر ساڑھے تین ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔
ہر قسم کی پرمیو کو مفید ہے **قانون تیسرا** بیان علاج پرمیو سوداوی میں واضح ہو
کہ پرمیو مادۂ سودا سے جو پیدا ہوتا ہے اس کی چار قسمیں ہیں قسم اول کو مدھ پرمیو
کہتے ہیں اور اس مریض کے پیشاب پر مکھی اور چیونٹی جمع ہوتی ہیں۔
قسم دوسری کو مستین پرمیو کہتے ہیں اور اس میں پیشاب مثل تیل اور چربی
گداختہ کے ہوتا ہے قسم تیسری کو بجالا پرمیو کہتے ہیں اس کا پیشاب مثل استخوان
گداختہ کے ہوتا ہے قسم چوتھی کو سنھا پرمیو کہتے ہیں اس مریض کا پیشاب غلیظ اور
چکناہٹ دار ہوتا ہے واضح ہو کہ اطباء ہند کے نزدیک جملہ اقسام جریان

علاج پذیر ہیں بجز جریان مادہ سوداوی کے اور اس کا کوئی علاج نہیں ہے اور
مریض اس کا صحت پاتا ہے۔ **علاج** روغن زرد بیس درم نقل گرد ایک درم
ملا کر کھلاویں ایضاً زرد چوب ایک درم آملہ خشک چار درم چار کٹورے پانی
میں جوش دیویں جب ایک کٹورا باقی رہے شہد ملا کر پلاویں **فائدہ دوسرا**
بیان علاج جریان در وقت منی بطریق معالجہ اطباء یونانی کے واضح ہو
کہ اطباء فی زمانہ بوجہ کم علمی اور عدم توجہی سے جریان منی اور مذی اور ودی کو
ایک قسم سے شمار کرکے علاج کرتے ہیں اور اسی وجہ سے فائدہ ظاہر نہیں ہوتا
ہے بلکہ علاج اس مرض کا مثل علاج قوت باہ کے کمیاب مشہور کر رکھا ہے
حالانکہ یہ امر خلاف ہے دوا سے جو فائدہ ظاہر نہیں ہوتا ہے وہ فقط اطباء زمانہ
کی کم علمی اور عدم تجربہ کاری کا باعث ہے اور ظاہر ہے کہ جبتک تشخیص مرض
نہ ہولے اس کو علاج کیونکر فائدہ کر سکتا ہے پس ایسی صورت میں مریض صاحب
دوا کو بدنام کرتے ہیں پس معلوم کرنا چاہیے کہ منی فضلہ ہضم چہارم کا ہے کہ جو
بوقت مباشرت کے خارج ہوتی ہے اور مذی وہ رطوبت ہے کہ جو
بوقت شہوت سر قضیب پر ظاہر ہوتی ہے اور ودی ایسی رطوبت
لزج کو کہتے ہیں کہ جو قبل پیشاب یا بعد پیشاب خارج ہوتی ہے اور قضیب
میں دو سوراخ ہیں ایک سے پیشاب اور ودی خارج ہوتی ہے دوسرے
سے منی اور مذی واضح ہو کہ سیلان منی میں چھ وجہ سے پیدا ہوتا ہے اوّل
زیادہ ہونا منی کا بوجہ استعمال ادویہ اور اغذیہ مولدات منی کے اور ترک
مجامعت سے بھی منی زیادہ ہوتی ہے **علاج** تقلیل غذا اور
کثرت جماع دوسری منی میں حرارت کا پیدا ہونا علامت زرد ہونا
رنگ منی کا اور بعد اخراج منی قضیب میں سوزش پیدا ہونا علاج ادویہ بارد

موچرس تخم کوانچ طباشیر سفید زرد رو ہرایک چھ ماشہ بنات ہموزن ادویہ بطریق
معمول سفوف بناکر استعمال کریں ایضًا رقت و جریان منی کو بہت مفید ہے
حص طباشیر کبود نو ماشہ بسد احمر کہربا شمعی یشب سبز صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک
چھ ماشہ آملہ منقی نو ماشہ پھلی ببول پوست مبستاں ہر ایک ایک تولہ مغز تخم تمر ہندی مقشر
نو ماشہ سفوف کرکے بقدر چھ ماشہ نبات سفید بقدر تین ماشہ ملا کر کھاویں اوپر سے شربت
انار شیریں دو تولہ عرق گاؤزبان عرق کیوڑا ہر ایک سات تولہ ملا کر پلا دیں سفوف
جریان منی کو بہت مفید ہے حص تخم ہیون تخم ہالوں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
گوکھرو خرد تال مکھانہ دہ جو شیریں ہر ایک بیس ماشہ بیدانہ چھ تولہ شکر سفید ہموزن
ادویہ سفوف تیار کرکے بقدر ایک تولہ ہمراہ آب شیر کھلاویں ایضًا
جریان منی کو مجرب ہے حص تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ مغز تخم بکائن صندل سفید
ہر ایک سات ماشہ تودری سفید ساڑھے تین ماشہ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف تیار
کرکے بقدر نو ماشہ وقت صبح ہمراہ شیرہ تخم خرفہ و خیارین و تخم خشخاش ہر ایک
سات ماشہ ... جوش دو دو تولہ کا بنا دیں سفوف ... واسطے
جریان کے بہت مفید اور مجرب ہے حص تال مکھانہ بیج تباو بہیدانہ گوکھرو خورد
موچرس تخم اوٹنگن صمغ عربی ہر ایک نو ماشہ سنگھاڑا خشک اسگند ناگوری چنیاں گوند
ثعلب ہر ایک چھ ماشہ موصلی سیاہ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ شکر سفید ہموزن
جملہ ادویہ سفوف کرکے بقدر ایک تولہ ہمراہ شیر بز کھاویں ترشی سے پرہیز کریں
ایضًا واسطے جریان اور رقت منی کے از حد مجرب ہے اور مکرر تجربے میں آیا ہے
حص پوست شاخ بیج گوکرو جو زمین میں ہوتی ہے گوکھرو خورد تال مکھانہ مغز کنول گٹہ
ہر ایک پانچ تولہ بجو پھلی مکھانہ بہیدانہ تخم سرو الی چنیاں گوند ہر ایک ایک تولہ سفوف
کرکے ایک تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھایا کریں ایضًا جریان منی دہ سالہ

کو مفید ہے اور مجرب ہے حص بہیدانہ موصلی سیاہ موصلی سفید تال مکھانہ ثمر سوکھ
چھال سینبھل تخم سریالی چھال مولسری گوند سینبھل تخم اوٹنگن لسوڑھا برم ڈنڈی بجو پھلی
تج میدہ لکڑی ہر ایک ایک تولہ گوکھرو خورد پھلی ببول پانچ تولہ سفوف کرکے شکر ملا کر بقدر ایک
کف دست ہمراہ شیر مادہ گاؤ صبح کھایا کریں اور شیرینی اور بادی سے پرہیز کریں
ایضًا جریان منی کو بہت مجرب ہے حص میدہ لکڑی چنیاں گوند ہر ایک ایک تولہ
مغز تخم تمر ہندی تین تولہ سفوف کرکے ہمراہ شیر مادہ گاؤ پاؤ بھر صبح کھایا کریں حص
سفوف برنج رقت منی کے واسطے بہت مجرب ہے حص چھال گولر چھال گوندی چھال
ڈھاک چھال ببول چھال سینبھل چھال لسوڑھا چھال بیری چھال جھربیری چھال
مولسری ہر ایک ایک درم ریزہ ریزہ کرکے ایک سیر پانی میں جوش دیویں جب تھوڑا
پانی باقی رہے صاف کرکے برنج ساٹھی صاف بقدر ایک سیر پانی ادویہ
میں داخل کرکے جوش دیویں جب پانی جذب ہو جاوے سایہ میں خشک کرکے
نصف بریان کریں اور نصف خام پیس آٹا تیار کرکے شکر سفید آدھ سیر ملا کر
ایک درم ہمراہ شیر مادہ گاؤ صبح کھایا کریں سفوف دافع سیلان منی اور مقوی باہ
ہے حص پوست بیخ ڈھاک دو سیر پوست گولر ایک سیر پانچ سیر پانی میں جوش
دیویں جب آدھ سیر باقی رہے صاف کرکے ایک سیر برنج ساٹھی ڈال کر پکا دیں
بعدہ سایہ میں خشک کرکے ثعلب مصری طباشیر کبود دست سلاجیت عقرقرحا دارچینی
تال مکھانہ موصلی سفید موصلی سیاہ تخم اوٹنگن ہر ایک دو تولہ سفوف کرکے شکر سفید آدھ سیر
ملا کر ایک کف دست روز کھایا کریں ایضًا واسطے انجماد منی کے
مجرب اور آزمودہ ہے حص خرما گیارہ دام مصطگی رومی ایک دام موصلی دکھنی
ایک دام شکر سفید چودہ دام سفوف کرکے تیرہ حصے کریں ایک حصہ وقت سونے
کے کھا کر اوپر سے شیر مادہ گاؤ ایک سیر لے کر جوش دیویں جب تین پاؤ باقی رہے

کرکے ایک حصہ شام کو کھایا کریں انشاءاللہ تعالیٰ پانچ چھ روز میں عارضہ مذکور زائل ہو جائے گا۔

نوع پانچویں علاج سرعت انزال میں واضح ہو کہ سرعت انزال بھی باعث ضعف قوت باہ ہوتا ہے اور سبب پیدائش اس مرض کے چار ہیں اوّل قوت ماسکہ کا ضعیف ہونا علامت وقت جماع منی رقیق بہ رنگ سفید خارج ہونا علاج تنقیہ خلط بلغم و روغن نرگس و روغن زعفران و روغن قسطبیرو خصیون کی مالش کرانا دوسرے منی بدن میں زیادہ ہونا واضح ہو کہ زیادتی منی کی موقوف ہے دو امر پہ اوّل عرصۂ دراز تک جماع نہ کرنا دوسرے ادویہ اور اغذیہ مولد منی کا زیادہ استعمال کرنا پس معلوم کرنا چاہیے کہ ایسے شخص کو جب احتلام زیادہ ہوتا ہے تو قوت شہوت و رنگ بدن بدستور قائم رہتا ہے علاج تقلیل غذا مولد منی و کثرت جماع و ادویہ باردہ و اغذیۂ باردہ استعمال کرا دیں تیسرے منی میں حرارت پیدا ہونا علامت وقت انزال منی رقیق بہ رنگ زرد خارج ہونا اور قضیب میں سوزش پیدا ہونا علاج ادویہ مبردہ مع ابقش مثل شربت خشخاش و تخم کاہو و تخم خرفہ استعمال کرا دیں چوتھے اعضاء رئیسہ کا ضعیف ہونا علامات ضعف اعضاء رئیسہ و نیز علاج نوع دوم میں بطور مختصر تحریر کر چکا ہوں سفوف دافع سرعت انزال ھو کزمازج طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی اتال کھانہ بہیند زرد ور دالائچی کلاں گل سپاری تخم تمر ہندی جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں اور برگد کے دودھ میں تر کرکے سائے میں خشک کرکے موصلی سفید ثقاقل ملا کر سفوف تیار کریں اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں حب مانع سرعت انزال مجرب ہے ھو خصیۃ الثعلب مصطگی رومی لاکھ جھڑ بیری مساوی الوزن لے کر برگد کے دودھ

میں بقدر جنگلی بیر کے گولیاں بنا دیں اور ایک گولی ہمراہ شیر مادہ گاؤ روزانہ چالیس روز تک برابر استعمال کریں حب جدوار مجرب ہے ھو مشک خالص پانچ رتی عنبر اشہب کہربا شمعی جدوار تقسیجی زعفران دارچینی قلمی جوزبویہ مصطگی رومی صمغ عربی عود ہندی ابریشم مقرض بہمن سفید رب السوس ہر ایک ایک ماشہ افیون خالص چہارم ادویہ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے روغن بادام میں چرب کریں بعدہٗ گولیاں بقدر مونگ تیار کریں اور ایک گولی ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھایا کریں سفوف سرعت انزال اور بندکشاد کو بہت مجرب ہے ھو پوست درخت گولر پوست درخت سنبھل چنیاں گوند ببلی ببول برگ کنار اول برگ کنار کو سائے میں خشک کریں بعدہ جملہ ادویہ کو سفوف کرکے وقت صبح ایک کف دست ہمراہ آب شبنم یا شیر مادہ گاؤ کھایا کریں انشاءاللہ بہت جلد صحت ہوگی ایضاً واسطے امساک و تغلیظ منی و قوت باہ کے بے نظیر ہے ھو پوست بیخ کھرنی [illegible] چوب بیخ ہر ایک چھ پیلا آٹھ ماشہ شکر سفید ہم وزن ادویہ سفوف کرکے بقدر چھ ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھایا کریں ایضاً سرعت انزال کو بہت مفید ہے ھو تخم سرس بہیند سرخ تخم پلاس مساوی الوزن سفوف کرکے شکر سفید ہم وزن جملہ ادویہ ملا کر بقدر سات ماشہ تا نو خواہ ایک تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھایا کریں ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں سفوف واسطے جریان و سرعت انزال کے مجرب ہے ھو تال مکھانہ موصلی سفید موصلی سیاہ تخم کونچ تخم اوٹنگن موچرس بہیند سیاہ بہیند سرخ بیخ اونٹ کٹارہ پوست بیخ ببول بھوبھلی بیخ سانٹھی کمرکس تخم کاہو اندرجو شیریں سمندر سوکھ ستاور ہر ایک چھ ماشہ آرد سنگھاڑا نو ماشہ تخم سمر والی ایک تولہ قند سفید برابر جملہ ادویہ سفوف تیار کرکے بقدر چھ ماشہ ہمراہ شیر بز یا آب نخود کھایا کریں معجون سپستاں سرعت انزال کو بہت مفید ہے ھو سپستاں پاؤ سیر

سپستان دو دام تال مکھانہ مغز تخم کوانچ موچرس ہر ایک دو دام ثعلب مصری ایک دام تج دو دام صمغ عربی پاؤ سیر روغن گاؤ پاؤ سیر نارجیل مغز چلغوزہ ہر ایک دو دام مغز خرما آدھ پاؤ مغز بادام مغز چرونجی ہر ایک دو دام عسل خالص سیر چند جملہ ادویہ اول صمغ عربی کو روغن گاؤ میں بریان کریں بعدہٗ جملہ ادویہ کا سفوف ملا کر عسل خالص کا قوام کر کے داخل کر کے معجون تیار کریں اور بقدر تین مثقال وقت صبح کھایا کریں یہ معجون مجربات جناب جد امجد حکیم مرزا قادر بخش صاحب سے ہے اور نیز مؤلف نے بارہا تیار کرا کر تجربہ کیا۔

نوع چھٹی بیان استرخا قضیب میں واضح ہو کہ استرخا، ڈھیلا ہونے کو کہتے ہیں اگر سبب استرخا لاغری جسم ہے تو علاج اس کا مثل علاج قلت منی کے ہے اور علاج قلت منی کا نوع اول میں بیان کر چکا ہوں۔

نوع ساتویں علاج ہزال قضیب میں۔ واضح ہو کہ معنی ہزال کے دُبلے ہونے کے ہیں اور یہ حالت عرصہ دراز تک جماع نہ کرنے سے پیدا ہوتا ہے اور باعث یہی ہے کہ تمام اعضا قوت پاتے ہیں ریاضت سے پس جس عضو سے کار متعلقہ اس کا نہ لیا جاوے وہ ضعیف ہو جاتا ہے علاج اغذیہ و اشربہ باہیہ مثل شیر و شکر و گوشت مرغ و زردی بیضہ مرغ کے استعمال کراویں اور حکماے ذی تجربہ کا قول ہے کہ ایسے مریض کو حکایات جس میں صفت معشوقوں کا ذکر ہو سنا دیں اور کتابیں مثل مثنوی وغیرہ کے مزاولت رکھنے کی اجازت دیویں اور روغن سوسن و چنبیلی و دانہ و عقرقرحا ملا کر قضیب اور پیڑو و خصیوں پر مالش کرا دیں اور بعض اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ قضیب کو اول آب نیم گرم سے دھوئیں بعدہ بھیڑ کا دودھ مل کر زفت رومی پیس کر باندھیں بہت مفید ہے۔

نوع آٹھویں علاج قلت ریاح اسفل بدن میں واضح ہو کہ اسفل بدن میں کمی ریاح اور نفخ کی بوجہ برودت یا حرارت یا یبوست مفرط کے ہوتی ہے اور یہ بھی باعث کمی استادگی قضیب کا ہوتا ہے علاج ادویہ اور اغذیہ مثل پیاز و نخود و گزر و انگور و پستہ وغیرہ کے استعمال کراویں اور نیز عدم تولد نفخ بسبب قلت حرارت کے بھی ہوتا ہے پس ایسی حالت میں روغن اور معجونات حارہ استعمال کراویں اور اگر بسبب قلت رطوبت کے ہو تو ادویۂ حارہ استعمال کراویں اور حمام بھی مفید ہے۔

نوع نویں علاج سردی اعصاب قضیب میں واضح ہو کہ جب مادہ بلغمی اعصاب قضیب میں آجاتا ہے تو بوجہ سردی اعصاب مذکور ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور یہ قضیب سرد پانی پڑنے سے چھوٹا ہوتا ہے اور لاغر اور سست نہیں ہوتا ہے اور اگر لاغر اور سست بھی ہو تو اس کا علاج نہیں ہے بلکہ ایسے شخص کو عنین کہتے ہیں اور اگر یہ عارضہ پیدائشی ہے تو لا علاج ہے اور اگر درمیانی ہے تو علاج پذیر ہے کیفیت پس طبیب کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کے علاج کا اتفاق ہو تو علاج فالج کا جو کتب مطولہ میں درج ہے استعمال کراویں اور روغنیات وغیرہ جو اس مرض کے واسطے مخصوص قرابادین قادری وغیرہ میں درج ہیں تیار کر کے استعمال کراویں اور جند بیدستر و فرفیون و شیطرج و فلفل وغیرہ قضیب پر مالش کرنا بہت مفید ہے۔

نوع دسویں علاج جلق زدہ میں واضح ہو کہ قضیب کو مٹھی سے مثل مباشرت کے حرکت دینے کو جلق کہتے ہیں اور اس حرکت سے قضیب کے عروق میں پانی آجاتا ہے اور جڑ قضیب کی پتلی ہو جاتی ہے اور بیچ میں کجی اور ایسے شخص کو عورت کے پاس بالکل شہوت نہیں ہوتی ہے اور قضیب میں ہزال پیدا ہوتا ہے پس طبیب کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کا علاج شروع کریں تو اول ایسی دوا

استعمال کرادیں کہ جس سے دانے باریک قضیب پر پیدا ہوکر پانی دفع ہوجاوے
بعدہٗ ادویہ مقویہ مثل طلا و معجون وغیرہ کے استعمال کرادیں پس معلوم کرنا چاہیئے
کہ جس دواسے قضیب پر دانے پیدا ہوتے ہیں اسکو پٹی کہتے ہیں لہذا چند نسخے پٹی
کے مجرب جو مؤلف کے تجربے میں آئے اور نیز دیگر حکما کے تحریر کرتا ہوں نسخہ پٹی
ص تخم بالون کوٹ خردل جملہ ادویہ ہموزن لے کر سفوف کریں اور آب نیگرم میں ملاکر
قضیب پر باندھیں ایضاً نافع مجلوق ص چربی شیر چربی سور ہر ایک ایک تولہ دونوں
کو ملاکر گرم کریں بعدہٗ سنگھاڑا ڈیڑھ ماشہ سفوف کرکے ملادیں جب خوب مخلوط ہوجاوے
تھوڑا سا لے کر کپڑے پر لگادیں اور اس کپڑے کو سر قضیب اور سیون چھوڑ کر باندھ دیں
تین روز تک بند رہنے دیں چوتھے روز کھول کر شراب تیز سے دھوئیں اور چار پہر
تک قضیب کو کھلا رکھیں بعدہٗ بدستور ترکیب مسطور دوسری پٹی باندھیں انشاء اللہ
تعالیٰ بہت جلد مجلوق عنین صحت پاوے گا ضماد واسطے تقویت باہ کے مفید ہے
ص جند بیدستر عاقرقرحا فرفیون ہر ایک آٹھ ماشہ مویزج کوہی دارچینی ہر ایک چار ماشہ
قرنفل اکیس عدد جملہ ادویہ کا سفوف کرکے شراب یا شہد میں گولیاں بقدر جنگلی بیر
کے بنادیں اور ایک گولی کو وقت شام گھس کر قضیب میں ضماد کریں اور صبح
آب نیگرم سے دھو ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں قوت اصلی آجاوے گی
اور یہ نسخہ مجربات سے ہے۔ طلا واسطے عنین کے بہت مفید اور مجرب ہے ص
مستی عقب سر ساندہ بقدر ایک نخود قرنفل تین عدد عرق بادیان میں پیس کر قضیب پر
طلا کریں مجرب ہے طلا واسطے جلق زدہ کے مجرب ہے۔ ص زعفران قرنفل
دارچینی مشک ہر ایک چھ ماشہ تخم بیر بہوٹی خراطین خشک جائفل جوتری ہر ایک
ایک تولہ مصطگی رومی سات ماشہ شنگرف تین ماشہ روغن بیضۂ مرغ میں کھرل کریں
اور شہد ملاکر قضیب پر طلا کریں مگر دوا حشفہ اور سیون پر نہ لگنے پاوے اگر دانے

باریک نکل آویں تو روغن زرد دھو کر لگادیں طلا مجرب ہے ص روغن زرد شراب
تیزاب بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک تولہ ملاکر طلا کریں اور اوپر سے پان باندھیں طلا۔
یہ نسخہ ایک دوست صاحب سے دستیاب ہوا اور اس کی تعریف دوست صاحب
نے بہت کچھ بیان کی تھی ص بیٹ کبوتر صحرائی بیٹ کنجشک خانگی سیماب عاقرقرحا
ہر ایک ایک درم شہد دو درم دودھ درخت آک تین درم روغن مادہ گاؤ بائیس درم
جملہ ادویہ کو کڑاہی میں ڈال کر خوب پیسیں جب تیار ہوجاوے تھوڑا سا لے کر رات کو
طلا کریں سات روز تک برابر اس کو لگادیں مجرب ہے طلا۔ بہت مجرب اور آزمودہ
ہے ص بچھناگ سیاہ عاقرقرحا گجراتی سیندور کانیان ہر ایک ایک تولہ شیر آک
چار تولہ مسکہ گائے دو تولہ اول ادویہ کو خوب کھرل کرکے بعدہٗ شہد اور دودھ ملاکر
اور مسکہ کڑاہی آہنی میں ڈالکر دستے چوبی نیب سے جس میں پیسہ چپاں ہو چار روز تک برابر
کھرل کریں تاکہ حدت اس کی زائل ہوجاوے بعدہٗ ایک ماشہ لے کر قضیب پر طلا کریں
اور اوپر سے پان باندھیں صبح کو کھول کر پانی سے دھو ڈالیں اگر ہوا سرد ہو تو پانی کو گرم
کرلیویں طلا۔ ایک شخص بوجہ جلق مارنے کے بالکل کار مباشرت سے بیکار ہوگیا تھا اور
جڑ قضیب کی بہت باریک ہوگئی تھی یہ نسخہ تیار کراکے استعمال کرایا گیا بفضلہ تعالیٰ
صحت ہوئی بہت مجرب ہے۔ ص لونگ پوست کنیر سفید مغز گھونگچی سفید
بیربہوٹی کچلہ سودہ زہر میٹھا سفید جوزبویا دارچینی قرفہ افیون ہر ایک چھ ماشہ
دودھ درخت آک تین تولہ روغن مادہ گاؤ ایک تولہ جملہ ادویہ و روغن مادہ گاؤ
ملاکر آٹھ پہر تک کھرل کریں جب تیار ہوجاوے تھوڑا سا لے کر کپڑے پر ضماد کرکے
قضیب پر باندھ دیویں ایک ہفتہ تک استعمال کریں اگر استعمال دوا سے دانے
نکل آویں تو یہ مرہم استعمال کریں نسخہ مرہم ص روغن مادہ گاؤ ایک تولہ کتھہ سفید
کاشغری شنگرف ہر ایک ایک ماشہ سیپاری سوختہ ایک عدد سفوف کریں اور

روغن کو ایک سو ایک بار پانی سے دھوکر سفوف ادویہ ملاکر مرہم تیار کریں
روغن قوت باہ یہ نسخہ اکثر بار تجربہ میں آیا ہے قوت باہ میں بے نظیر ہے ھو
بیر بہوٹی سیماب سنکھیا سفید ہر ایک دو تولہ زردی بیضۂ مرغ کے ساتھ جملہ ادویہ کو
پانچ روز تک کھرل کریں بعدہ گولیاں مثل نخود کے بناکر آتشی شیشہ کے ذریعے
سے روغن نکالیں اور بقدر ایک سینک پان پر لگاکر استعمال کریں اور اس
شیشۂ آتشی میں کچھ سفید سا جمع ہوا معلوم ہوگا اس کو نکال کر اگر تھوڑے پانی میں
گھول کر وقت مباشرت استعمال کریں از حد لذت فریقین کو حاصل ہو گی
روغن قوت باہ واسطے مجلوق و عنین کے از حد مجرب ہے - ھو
اول جونک کو گدھے کے خصیہ میں لگادیں جب وہ خون سے آسودہ
ہو جاوے لے کر خشک کر رکھیں بعد ازاں چربی شیر چربی سانڈہ بیر بہوٹی
بیج کنیر سفید ہر ایک [illegible] کر کے چربی میں ملادیں اور آتشی
شیشہ میں ڈال کر روغن نکالیں مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ جب تک روغن
سرخ آوے اس کو علیحدہ رکھیں اور جب سیاہ آنے لگے اس کو علیحدہ رکھیں اور
روغن سرخ لے کر استعمال کریں مجرب ہے روغن قوت باہ بہت مجرب ہے
اور صدہا آزمایا ہوا ہے اس سے صحت پائی واسطے استرخا قضیب و کجی واستادگی
کے بہت مفید اور مجرب ہے ھو سیماب گندھک زرد ہر ایک دو تولہ
اول دونوں کو کھرل کریں بعدہ ہرتال طبقی سنکھیا سفید سنکھیا زرد شنگرف ہرتال سرخ
ہر ایک دو تولہ ملاکر خوب کھرل کریں جب مثل سرمہ کے ہو جاوے بچھناگ سفید
بچھناگ ہلدیہ تخم گھونگچی سفید قرنفل جوزبویہ ہر ایک دو تولہ باریک کرکے ملادیں
بعدۂ بیر بہوٹی قضیب گاؤ سودہ قضیب آہو سودہ عرق پیشانی فیل مست چربی شیر چربی خصیۂ سگ
خراطین خشک ہر ایک دو تولہ دودھ تھوہر دودھ مدار دودھ تیدھارا دودھ

بھیڑی ہر ایک تین پاؤ شاہجہانی جملہ ادویہ کو تین پہر تک کھرل کریں حتیٰ کہ دودھ خشک
ہو جاوے بعدۂ آتشی شیشہ میں ادویہ کو بھر کر منہ شیشے کا ہو رت کے بالوں سے
بند کریں اور ایک ناند گلی میں سوراخ کریں اور چولھے پر رکھیں اور شیشے کو اوندھا
ناند میں لٹکا دے یعنی منہ شیشے کا چولھے میں ہو اور شیشہ ناند میں اور شیشے
کے منہ کے پاس پیالہ چینی کا رکھدیں اور ناند میں بھوبھل گرم بھر دیویں
جب بھوبھل سرد ہو جاوے اس وقت چند اوپلے ناند میں جلا دیویں
تاکہ راکھ گرم ہو جاوے اور اسی طور سے تین شبانہ روز عمل کریں تاکہ جو کچھ
روغن اس میں ہے نکل آوے پس اس روغن کو شیشے میں کرکے ایک
مہینے تک غلہ جو میں دفن کریں بعد گذرنے ایک ماہ کے استعمال
میں لاویں بہت مفید ہے طلا - سختگی اور درازگی قضیب کے واسطے
مفید اور مجرب ہے ھو [illegible] خشک سفوف کرکے روغن کنجد میں ملاکر
سات روز تک قضیب پر مالش کریں سخت اور دراز ہو گا اور مجرب ہے
طلا مجرب مولف ھو خراطین خشک کو روغن کنجد میں بریان کرکے رکھ چھوڑیں
بعدہٗ سفوف ملا ہوا روغن لے کر قضیب پر مالش کریں انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں
قوت و درازگی حاصل ہوگی ضماد قوت باہ واسطے سختگی قضیب کے مجرب ہے
از مؤلف ھو مرچ سیاہ گیارہ عدد لونگ تیرہ عدد کافور بھیم سینی ایک ماشہ
سفوف کرکے قضیب پر مالش کریں بعدہٗ پانی میں گھول کر ضماد کریں نسخہ کباب
مقوی باہ اور سختگی قضیب میں از تجربات مؤلف ھو گوشت گوسفند بے استخواں
آدھ پاؤ خوب مثل سرمہ کے پیسیں بعدہٗ چوب مدور اور طویل پر قالبوت سے
چڑھادیں اور آگ پر اس کو بریان کریں جب پختہ ہو جاوے قالبوت کو ایک
طرف سے چاک کرکے عقرقرحا دارچینی زعفران ہر ایک ایک ماشہ سفوف

کرکے چھوڑیں بشرطیکہ قالبوت گرم ہو اور ویسا ہی نیم گرم قضیب پر چڑھاویں اور
کپڑا لپیٹ دیویں تاکہ علیحدہ نہ ہووے دیگر کباب مقوی باہ۔ واسطے مخلوق کے
بہت مفید ہے اور مجرب ہے حص چوزہ مرغ جوان ایک مادے زیادہ نہ ہووے
اس کو ذبح کرکے خون ایک برتن میں لے لیویں اور گوشت کو ہڈی وغیرہ سے
صاف کرکے خوب باریک کریں اور ہلدی اور پیاز و جوزبویہ زعفران عقرقرحا قرنفل
بقدر حاجت سفوف کرکے خون میں ملاویں اول گوشت کو قالب چوبی پر جو
مثل قضیب کے ہو چڑھاویں اور کوئلے کی آگ پر بریان کریں مگر وقت
بریان کرنے کے خون ادویہ ملا ہوا لگاتے جاویں جب پختہ ہو جاوے اس وقت
تراش کر قضیب پر چڑھا دیں اور ایک گھڑی تک بندھا رکھیں یعنی تا وقتیکہ
سرد نہ ہو جاوے علیحدہ نہ کریں اور جب علیحدہ کریں آب نیم گرم سے قضیب کو
دھو ڈالیں کباب مقوی باہ حص مغز سر کنجشک نر سات عدد خراطین خشک
بیربہوٹی ہر ایک ایک تولہ گوشت کبوتر صحرائی آدھ پاؤ قرنفل گلنار نو ماشہ مال کنگنی
نو ماشہ عقرقرحا جوزبویہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کرکے قالبوت چوبی پر جو
مثل قضیب کے ہو اس پر چڑھاویں اور بریان کریں جب پختہ ہو جاوے
قالبوت سے اتار کر قضیب پر چڑھا دیں اور خام تاگے سے مضبوط کریں اور
اکثر اس نسخہ میں برادہ گھونگچی سفید آنبہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ افیون تین ماشہ
زیادہ کرکے استعمال کیا ہے حلوہ زردی بیضہ مرغ بہی سریع الاثر آزمودہ
اور مجرب ہے حص مغز پنبہ دانہ پاؤ سیر عرق پیاز پاؤ سیر زردی بیضہ مرغ
بیس عدد بیسا ہوا آدھ پاؤ موصلی سفید موصلی سیاہ ہر ایک ایک چھٹانک
اول پنبہ دانہ کو بریان کرکے مغز نکالیں بعدہٗ ستاور و موصلی کو سفوف کریں بیسا
کو روغن مادہ گاؤ میں بریان کرکے جملہ ادویہ مع زردی بیضہ مرغ و قند سفید

ڈھائی سیر داخل کرکے حلوہ تیار کریں انشاء اللہ تعالیٰ نامرد مرد ہوگا یہ حلوہ بہت
مجرب اور آزمودہ ہے حب بیضہ مرغ یہ نسخہ قوت باہ میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے
اور مجربات سے ہے حص اول بیضہ مرغ میں سوراخ کریں اور ایک ماشہ
بھنگ کا سفوف اس میں بھریں دوسرے روز دو ماشہ علیٰ ہذا اکیس ماشہ
تک بیضہ مذکور میں بھنگ داخل کریں بعد ازاں آرد گندم میں اس کو غلولہ کرکے
بھوبھل میں پکا دیں جب سرخ ہو جاوے نکال کر عسل خالص ڈال کر کھرل کریں
اور بقدر ایک رتی کے گولیاں بنا دیں ایک گولی صبح کو کھایا کریں ایک ہفتہ میں
قوت اصلی آ جاوے گی اور تا استعمال دوا جماع سے پرہیز کریں اور اگر
متحمل ہو جاویں تو ایک صبح اور ایک شام کو گولی کھایا کریں روغن برائے
جلق زدہ از حد مجرب ہے حص عقرقرحا اسگند ناگوری قرنفل دارچینی گھونگچی سفید
گھونگچی سرخ پوست بیخ کنیر سفید جملہ ادویہ مساوی الوزن لے کر بطور پتال جنتر کے
عرق نکال لیں حشفہ و سیون چھوڑ کر استعمال کریں قضیب نہایت سخت ہوگا اور
اگر ایک قطرہ پان میں رکھ کر کھا دیں تو امساک اور قوت باہ دونوں پیدا
کرتا ہے معجون قوت باہ میں بہت مجرب ہے اور مفید حص زعفران خولنجان
مغز فندق ہر ایک دو درم ثعلب مصری شقاقل ہر ایک پانچ درم صندل سفید
چار درم زنجبیل کتیرا انیسون مغز حب الصنوبر صمغ عربی دارچینی قرنفل ہر ایک تین درم
مغز بادام مغز پستہ ہر ایک پانچ درم اسارون مویز منقیٰ ہر ایک چار درم بہمن سرخ
بہمن سفید ہر ایک ایک درم مغز نارجیل قند سفید ہموزن ادویہ عسل خالص و چند ادویہ
بدستور معمول معجون تیار کریں وقت صبح ساڑھے چار ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ گلاب
تناول کریں حلوائے گزر واسطے قوت باہ کے از حد مجرب اور آزمودہ ہے
حص بیضہ مرغ چار عدد میدہ گندم ایک سیر مغز بادام مغز نارجیل مغز پستہ موصلی دکھنی

ہرایک آدھ پاؤ ثعلب مصری تولہ بھر زعفران قرنفل جوز بویہ دارچینی ہرایک
چار ماشہ گوند ببول آدھ پاؤ شکر سفید عسل خالص ہرایک ایک سیر
موصلی سنبھل ایک چھٹانک اول گزر کو خشک کرکے سفوف بنا دیں اور
روغن گاؤ میں بریان کریں بعدہٗ موصلی سنبھل کو بریان کریں بعد ازاں عسل
و شکر کا قوام کریں جس وقت قوام تیار ہو جاوے سفوف ادویہ و میدہٗ گندم
بریان داخل قوام کرکے حلوہ تیار کریں خوراک تین تولہ معجون مقوی باہ مجربہ
جدامجد حکیم مرزا قادر بخش صاحب مرحوم و مغفور نیز مؤلف نے اکثر احباب کے واسطے
تیار کرائی بہت مفید پائی ہے کچلہ ایک تولہ زعفران مرچ سیاہ مرچ سفید
قاری عود بلسان عقرقرحا الائچی سرخ الائچی سفید آملہ سنبل الطیب تال مکھانا
اندرجو شیریں دارچینی مصطگی رومی ہلیلہ کلاں بادیان قرنفل سعد کوفی فلفل دراز
جوزبویہ ہرایک چھ ماشہ شہد حسب ضرورت ادویہ اول کچلہ کو پانی میں سات روز تک
ترکیب آنکہ ہر روز اول کا پوست نکال کر آرد گندم میں غلولہ بنا کر سات روز تک
اس غلولہ کو بدستور رہنے دیں آٹھویں روز آب نیم گرم سے دھو کر ہمراہ جملہ ادویہ
کے سفوف کریں پس عسل کا قوام کرکے بدستور معمول معجون تیار کریں اور
بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں جو شخص چالیس روز تک اس معجون کو استعمال
کرے گا کیفیت عالم شباب کی پیدا ہوگی سوزاک اور آتشک و جمیع مفاصل
و جریان و رقت وغیرہ کو مفید ہے سفوف مجرب حکیم مرزا احسن علی بیگ صاحب
مرحوم برادر جدامجد مؤلف مقوی باہ و امساک و دماغ و قلب و جمیع اعضاء رئیسہ
و فربہی بدن میں بے بدیل ہے ہو ثعالب چار تولہ ثعلب ایک تولہ تخم الائچی سفید
دس ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ دارچینی ہرایک ایک تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید
خرما ہرایک دو تولہ گوکھرو خورد گاؤزبان ہرایک دس ماشہ مصری برابر جملہ ادویہ

وزن کرکے بقدر نو ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ بقدر پاؤ سیر وقت صبح کھایا کریں اور
بادی و مرچ سرخ وغیرہ سے پرہیز کریں لبوب مجرب جدامجد مؤلف
اور قوت باہ و امساک منی میں بے نظیر ہے ھو تخم خشخاش سفید مغز بادام شیریں
مغز پستہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز اخروٹ مغز بنبہ دانہ مغز چرونجی مغز
تخم خیارین ہرایک چار مثقال ان ادویہ کو گائے کے دودھ میں باریک پیسیں
پوست خشخاش مغز تخم تمر ہندی ہرایک دو مثقال بیخ تفاح بیخ موٹھ ہرایک
مثقال گوکھرو خرما چار مثقال ان اجزا کو گائے کے دودھ میں جوش دیویں جب تیسرا
باقی رہے صاف کرکے نبات سفید اٹھائیس تولہ چار ماشہ داخل کرکے
قوام کریں اور آخر قوام میں سفوف ادویہ کا ملا کر پکائیں جب قوام تیار ہو جائے
مصری دارچینی بہمن سفید بہمن سرخ ہرایک نو ماشہ خصیۃ الثعلب
وتولہ زعفران عنبر اشہب ہرایک نیم مثقال ملا کر لبوب تیار کریں اور بقدر
ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں [illegible] صحیح ہوا [illegible] مجرب ہے واسطے قوت باہ
ترکیب کھلانے کنجشک نرخانگی اور مرغ کی تحریر کی ہے چنانچہ دونوں کے
ترکیب کھانے کی تحریر کرتا ہوں ترکیب کھانے کنجشک نرخانگی کی واسطے
قوت باہ کے از حد مجرب ہے ھو اول کنجشک نرخانگی کو ذبح کریں اور آلائش
وغیرہ سے صاف کرکے چوب چینی جوزبویہ بسباسہ ساوی الوزن سفوف کرکے
کنجشک کے پیٹ میں بھر کر روغن مادہ گاؤ میں بریان کریں مگر اس بات کا
خیال رکھیں کہ ادویہ جلنے نہ پاویں بعدہٗ چینی کے برتن میں رکھ کر اس کو عسل
خالص سے بھر دیویں اور منہ اس برتن کا بند کرکے سات روز تک بھوسے
میں رکھیں آٹھویں روز سے اگر موسم سرما ہو تو ایک صبح اور ایک شام کو کھایا کریں
اگر تشنگی معلوم ہو تو گائے کا دودھ پئیں ترکیب کھانے مرغ کی اگر بڑھا

کھاوے جوان ہوص مرغ کنہ ایک عدد ہرتال طبقی تین تولہ ہرتال کو باریک کرکے
پانی میں گھول کر باجرہ بھگو دیں اور وہ باجرا چالیس روز تک اس مرغ کو برابر
کھلا دیں اور کوئی چیز اس کو نہ کھانے دیویں اور تمام دن میں ایک بار
آب و دانہ اس کو دیویں اور ڈاپے میں بند رکھیں تاکہ مرغیوں پر نہ پڑنے پاوے
چالیس روز میں پر بالکل گر پڑیں گے بعدہ ذبح کرکے تین سیر روغن زرد میں مع
مصالحہ معمولی بریان کریں جب تیار ہووے اتار رکھیں گوشت کو تین چار روز میں
حسب برداشت مزاج ہمراہ نان گندم خواہ تنہا کھا دیں اور روغن زرد کو اکیس
روز ہمراہ نان گندم کھایا کریں اور چالیس روز تک جماع سے پرہیز کریں
نوع گیارھویں علاج اغلام میں واضح ہو کہ اغلام کی فی زماننا زیادہ کثرت
ہے باوجودیکہ ہر شخص اس کے نتائج سے بخوبی واقف ہے اور اس فعل سے
دو نقصان اور واقع ہوتے ہیں اول نقصان جسم دوسرے عذاب عقبیٰ اور
جن احبا کو اس مرض میں مبتلا دیکھا اور جب ان کی شادی ہوئی اور بیبی کے پاس
گئے رات کو چپ لیٹے رہے اور صبح کو شرمندہ اٹھ کے چلے آئے اور
یہ مرض آخر میں لاعلاج ہو جاتا ہے اور قضیب کی رگوں سے حس بالکل زائل
ہو جاتی ہے اور بجز اغلام کرنے کے عورت کی طرف طبیعت راغب نہیں ہوتی
ہے اگرچہ اطبا نے اس مرض لاعلاج کی طرف توجہ کرکے تکمید اور طلا وغیرہ
سے ازالہ کیا ہے مگر مؤلف کے نزدیک اس عارضہ کو صحت حاصل نہیں ہوتی
ہے البتہ تکمید اور طلا وغیرہ سے بالفعل مریض کو صحت ہوتی ہے نہ بالقوۃ
بہت مجرب اور آزمودہ مؤلف حص برادہ دندان فیل دو تولہ خراطین خشک
تولہ بھر بیربہوٹی چار ماشہ فرفیون چھ ماشہ عاقرقرحا چار ماشہ قرنفل گلنار چھ ماشہ سفوف
کرکے دو پوٹلی باریک کپڑے میں باندھیں اور دودھ بھیڑی ایک سیر برتن

میں بھر کر کوئلے کی آگ پر رکھیں اور برتن کے منہ پر کپڑا باندھ دیں اور اس کپڑے
کے اوپر پوٹلی رکھیں جب وہ گرم ہو تو اس سے پیڑو اور قضیب اور ران خوب
سینکیں پندرہ روز تک ایسا کریں **ایضاً** جوزبویہ ایک تولہ گوشت کبوتر صحرائی
ایک عدد آکر دباقلا قرنفل ہر ایک چھ ماشہ بیربہوٹی چار ماشہ تخم ہلیون چھ ماشہ
مغز پنبہ دانہ دو تولہ جملہ ادویہ کو باریک کرکے بدستور معمول تکمید کریں **طلا** ۔
اغلام اور جلق زدہ کو بہت مفید ہے اور مجرب حص ہرتال طبقی بچھناگ نوسادر
سیماب روغن مادہ گاؤ جملہ ادویہ کو ملا کر کپڑے پر لیپ کریں اور بتی بنا کر
روشن کریں اور دوسرا طرف اس کا پکڑے رہیں تاکہ روغن اس سے ٹپکے جب
سب روغن نکل آوے اس روغن کو لے کر بان پر لگا کر قضیب پر باندھیں **تکمید**
واسطے سستی اعصاب قضیب کے بہت مفید اور مجرب ہے حص برادہ
دندان فیل پانچ درم آنبہ ہلدی پیاز نرگس کنجد سیاہ ہر ایک پانچ درم جملہ ادویہ
کو سفوف کرکے بکری یا بھیڑی کے دودھ سے تر کرکے چار پوٹلی باندھیں
اور نیم گرم کرکے پیڑو اور قضیب کو خوب سینکیں **ایضاً** واسطے مجلوق اور سستی
باہ کے از حد مجرب ہے حص خراطین خشک چھ تولہ بیربہوٹی چھ ماشہ برادہ دندان فیل
دو تولہ سم اسپ مشکی دو تولہ جوزبویہ بسباسہ قرنفل ہر ایک دو تولہ اجوائن دیسی اجوائن
خراسانی ہر ایک چھ ماشہ مغز جمال گوٹہ دو عدد دمال گنگنی پانچ ماشہ بھیڑی کا دودھ
پانچ تولہ پوٹلی باندھ کر دودھ میں تر کریں اور گرم کرکے پیڑو اور قضیب پر تکمید کریں
ایضاً برائے مجلوق حص مغز تخم بید انجیر تین ماشہ تخم دھتورہ سیاہ تین ماشہ تخم اہل
تین ماشہ بیخ کنیر سفید چھ ماشہ فرفیون تین ماشہ جند بیدستر تین ماشہ تخم بادنجان تین ماشہ
زلو خشک چھ ماشہ کچلہ چھ ماشہ پیاز نرگس چھ ماشہ بسباسہ تین ماشہ زردی
بیضہ مرغ بریان دو عدد جملہ ادویہ کو سفوف کرکے بھیڑی کے دودھ میں

ترکرکے تین پوٹلی باندھ کر تکمید کریں اور بعد تکمید کے آنبہ ہلدی ہینگ جاوتری ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے نیم گرم قضیب پر باندھیں تکمید ص برادہ دندان فیل تولہ بھر دارچینی پوست بیخ کبر سفید ہر ایک چھ ماشہ تخم سیاہ نارجیل کہنہ تخم کتان مغز بید انجیر آنبہ ہلدی زعوت ہر ایک ایک تولہ خردل قسط شیریں قرنفل کلونجی جوز بویہ ہر ایک چھ ماشہ چربی شیر دو تولہ چودہ پوٹلی باندھ کر بقدر آدھ پاؤ بھیڑی کا دودھ ملاکر چودہ روز تک تکمید کریں۔

نوع بارھویں علاج ابنہ میں واضح ہو کہ دُبر سے جماع کرانے کو ابنہ کہتے ہیں اور جس شخص کو یہ عارضہ ہوتا ہے اس کو تسکین نہیں ہوتی ہے تا وقتیکہ وہ اپنی خواہش پوری نہ کرا دے حکیم علی گیلانی کے نزدیک یہ عارضہ موروثی ہوتا ہے اور علی ہذا جو شخص وقت حمل اپنی عورت کے ساتھ مباشرت بہ دبر کرتا ہے اس کا لڑکا ضرور اس عارضہ میں مبتلا پیدا ہوتا ہے[1] جرجانی نے لکھا ہے کہ جو شخص صغر سنی میں بہ دبر جماع کراتا ہے اس کا دل ضعیف ہوتا ہے اور قضیب طول میں کم [illegible] ہے اور منی غیر متحرک ہو جاتی ہے پس جب وہ سن بلوغ کو پہونچتا ہے اور خواہش جماع کرنے کی کرتا ہے اسوقت طبیعت اسکی جماع کرنے پر راغب نہیں ہوتی ہے بس اس کو اپنی مفعولیت کا مزہ یاد آتا ہے اور بدبر جماع کراتا ہے اور نیز یہ بھی دریافت ہوا کہ حالت مفعولیت میں انزال بھی ہوتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ امعاء مستقیم میں کیڑے پیدا ہوتے ہیں جب کیڑوں کو بھوک معلوم ہوتی ہے اس وقت مقعد میں کاٹتے ہیں پس صاحب عادت کو اسوقت خواہش جماع بہ دبر کرانے کی ہوتی ہے کیونکہ غذا ان

[1] اور یہی وجہ ہے کہ جو اشخاص اپنی عورت سے اس فعل قبیح کے مرتکب ہوتے ہیں انکی اولاد مرد اس مرض بد میں مبتلا ہوتی ہے اور تجربہ شاہد ہے کہ توارث اس مرض کا اکثر اشخاص میں پایا گیا ۱۲

کیڑوں کی منی ہے بعض حکما نے اس عارضہ کے پیدا ہونے کے تین سبب تحریر کیے ہیں اول جس شخص کو حالت صغر سنی میں صحبت زنانوں کی رہتی ہے اس کو ضرور اس فعل نالائق کی عادت پیدا ہوتی ہے دوسرے جس شخص کے مزاج میں نسائیت غالب ہوتی ہے اگرچہ وہ بظاہر مرد ہو تیسرے جب بلغم شور امعاء مستقیم میں جمع ہوتا ہے اس وقت اس فعل نالائق کی عادت پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم بڈھوں کو پیدا ہوتی ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ اگر یہ مرض بوجہ بلغم شور کے پیدا ہو تو اول تنقیہ بلغم کا کریں اور اگر عادت بوجہ صغر سنی کے یا بوجہ غلبۂ نسائیت کے ہو تو حکایات نصیحت آمیز جہاں تک ممکن ہو سنا دیں اور شرمندہ کریں تاکہ اس عادت سے وہ پرہیز کرے[1] حکیم علی گیلانی[2] نے اپنے مجربات میں لکھا ہے کہ اگر یہ حمول چند بار کریں تو ضرور یہ عارضہ جاتا رہے گا ص جدوار اصیل[3] سرکہ کہنہ میں پیس کر چند بار حمول کریں۔

نوع تیرھویں علاج سوزاک میں واضح ہو کہ سوزاک [illegible] زخم اندرونی قضیب کا ہے اور یہ زخم گیارہ سبب سے پیدا ہوتا ہے اول جس عورت کے مقام مخصوصہ میں حرارت زیادہ ہو اس کے ساتھ جماع کرنا دوسرے

[1] اگرچہ ایسے لوگ نہایت بے حیا ہو جاتے ہیں کوئی نصیحت موثر نہیں ہوتی تاہم بعض کو ممکن ہے کہ نصیحت کارگر ہو ۱۲

[2] شیخ الرئیس کا قول ہے کہ وہ طبیب نہایت غافل ہے جو اس مرض کے علاج کی طرف متوجہ ہو اس لیے کہ یہ علت وہمی و کسبی ہے نہ کہ طبعی و مزاجی اگر مرض ہو اس کا ازالہ ممکن ہے اگر ان کے علاج کی طرف توجہ کی جائے تو بہترین علاج یہ ہے کہ انکی شہوت توڑ دی جائے اور ان پر غم و ہم مستولی کر دیا جائے بخوابی گرسنگی میں مبتلا کیا جائے اور بندش اور ضرب سے کام لیا جائے جرجانی نے محمد زکریا سے نقل کیا ہے کہ تبرید کے لیے انکو ٹھنڈی زمین پر لٹایا جائے اور بستر بھی سرد ہونا چاہیے اور ایسے کپڑے پر جو برف سے ٹھنڈا کیا گیا ہو لٹایا جاوے اور سینہ کا ٹکڑا اکر پر بند ھوایا جائے اور محمد زکریا کا یہ قول بھی ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جب بستر پر سونے کو آتا تو یہ حرکت (خواہش بد) اس میں پیدا ہو جاتی تھی میں نے یہ کیا کہ برف کا ٹکڑا اس کے بستر پر رکھوا دیا جس کی وجہ سے وہ رات بھر سویا اور یہ خواہش بد پیدا نہ ہوئی لیکن ایسی چیزوں کا استعمال جوانوں میں مفید ہو سکتا ہے مشائخ کے لیے یہ علاج بھی مضر ہے ۱۲

[3] اس نسخہ کو حکیم اعظم خان مرحوم نے اکسیر اعظم میں اپنے مجربات سے لکھا ہے کہ علاوہ اس مرض کے اسمیں بھی مفید ہے یعنی جب چھوٹے چھوٹے کیڑے مقعد میں پیدا ہو جائیں جس کو چنے لگنا کہتے ہیں ۱۲

تنگ پیشاب روکنا تیسرے وقت مباشرت بغیر انزال ہوئے عورت سے
علیحدہ ہونا چوتھے مریضۂ مبتلائے سوزاک سے جماع کرنا پانچویں حالت حیض
و نفاس میں جماع کرنا چھٹے احتلام ناقص الانزال ہونا ساتویں ادویۂ خواہ اغذیۂ
حارہ استعمال کرنا آٹھویں۔ دھوپ میں چلنا نویں موسم سرما میں زیادہ جاگنا دسویں
نہار منھ شراب پینا گیارھویں چونے پر پیشاب کرنا واضح ہو۔ کہ زخم سوزاک
کا قضیب میں تین مقام پر ہوتا ہے اول سر قضیب دوسرے بیچ قضیب
تیسرے جڑ قضیب میں پس معلوم کرنا چاہیئے کہ جو زخم سر قضیب کے پاس ہوتا
ہے وہ پچکاری اور مشیات وغیرہ سے بہت جلد اچھا ہوتا ہے اور جو بیچ قضیب
میں زخم ہوتا ہے اس کو پینے کی دوا اور پچکاری دونوں فائدہ کرتی ہیں اور جو
زخم جڑ قضیب میں ہوتا ہے اس کو پینے کی دوا زیادہ مفید اور پچکاری اور مشیات
بوجہ دور ہونے زخم کے فائدہ نہیں کرتی ہیں اطبا کا قول ہے کہ یہ عارضہ سریع الزوال
نہیں ہے بلکہ زائل ہونا اس کا مشکل [illegible] لوگوں کو نہیں ہوتا ہے اور عارضۂ
مذکور سے چار عارضہ پیدا ہوتے ہیں اول ضعف قوت قضیب دوسرے
بند کشادگی تیسرے سرعت انزال چوتھے بوجہ حرارت مرض رقت منی اور
اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکوں کو سوزاک حدت بول سے پیدا
ہوتا ہے کیونکہ تجربے میں پہونچا ہے کہ زخم مجرای بول سریع الزوال ہے بہ نسبت
زخم مجرائے منی کے اور اکثر یہ زخم اچھا نہیں ہوتا ہے پس طبیب کو چاہیئے کہ اس
عارضہ میں اول اجزائے مسکنات کا استعمال کرادیں بعدہ مدرات آخر کو
مندملات چند نسخہ جات مجرب جو مؤلف کے تجربے میں پہونچے ہیں تحریر کرتا ہوں
نسخہ کاجل سوزاک از حد مجرب ہے ایک دوست صاحب نے مرحمت
کیا تھا حقیقۃً بہت مفید ہے ھو پھوکر بھول برادہ شاخ جاموش ذبیحہ ہر ایک تولہ

روغن مادۂ گاؤ آدھ پاؤ اول گھی کو کپڑے سنگین پر لیپ کریں بعدہ سفوف ادویہ کا
اس پر ڈالیں اوپر سے بقیہ روغن زرد لگاکر بتی بنا دیں اور روشن کریں اور کاجل
پارکر گیارہ روز تک استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہو گی سفوف
دافع سوزاک ھو ست گندہ بروزہ پچیس ماشہ کتھ سفید تولہ سہاگہ بریان دو ماشہ طباشیر
کبود تولہ مصطگی رومی تولہ زرد رو تولہ حب کا کنج تولہ سفوف کرکے بقدر ساڑھے چار ماشہ
وقت صبح کھایا کریں نسخہ اندری جلاب یعنی اس دوا سے مادہ زخم کا بذریعہ
بول کے دفع ہوتا ہے ھو برگ مولی آدھ سیر عرق نکال کر بقدر پانچ تولہ شورۂ قلمی
دو ماشہ ملاکر پلاویں نسخہ پچکاری واسطے سوزاک کے از حد مجرب ہے ھو
سفیدۂ کاشغری پھٹکری ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے گلاب سولہ تولہ روغن گل
آٹھ تولہ ملاکر بوتل میں رکھ چھوڑیں اول ایک تولہ شہد آدھ پاؤ پانی میں ملاکر پچکاری
لیویں بعدہ ادویہ بوتل سے دن بھر میں چار یا پنج مرتبہ پچکاری لیویں بہت مفید ہے
نسخہ پچکاری گل ارمنی دم الاخوین سفیدہ کاشغری ہر ایک دو ماشہ کتھ سفید تین ماشہ
مردار سنگ ایک ماشہ سنگ جراحت دو ماشہ نیل بری ایک ماشہ ادویہ کا
سفوف کرکے لعاب رقیق بہدانہ یا اسپغول میں ملاکر بعد فراغت پیشاب پچکاری لیویں
نسخہ پچکاری صمغ عربی مامیران چینی کتھ سفید مصطگی رومی سبوس اسپغول آملہ
منقے سفیدۂ کاشغری سنگ جراحت پوست ہلیلہ زرد مردار سنگ طوطیا
بریان ہر ایک ایک ماشہ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے آب مارانجبین لعاب بہدانہ
نکال کر سفوف ملاکر پچکاری لیویں نسخہ پچکاری سنگ جراحت رسوت سفیدۂ کاشغری
دم الاخوین کاغذ سوختہ گل ارمنی کتھ سفید صمغ عربی مصطگی رومی افیون ہر ایک
ایک ماشہ سفوف کرکے روغن گل سے چرب کریں بعدہ پانی میں گھول کر پچکاری
لیویں نسخہ پچکاری مصطگی رومی کتیرا سنگ جراحت زہر مہرہ خطائی طباشیر کبود

ہر ایک ایک ماشہ صمغ عربی نصف ماشہ سفوف کرکے دہی کے پانی میں ملا کر پچکاری
لیویں نسخہ پچکاری مدمل زخم ہے ص آب برگ کاسنی سبز آب پالک سبز ہر ایک
دو ماشہ آب بیج کیلا تین تولہ عرق کیوڑا تین تولہ سفیدی بیضۂ مرغ نصف عدد زہر مہرہ
خطائی طباشیر سفید دو ماشہ سفوف کرکے بدستور معمول پچکاری لیویں نسخہ پچکاری
دافع سوزاک مجرب ہے ص سفیدہ کاشغری انزروت گل ارمنی رسوت شیاف
ابیض ہر ایک چھ ماشہ پھٹکری بریان نیلا تھوتھا ہر ایک تین ماشہ صمغ عربی ماشہ لعاب
بہدانہ لعاب اسبغول ہر ایک چھ ماشہ بدستور معمول تیار کرکے پچکاری لیویں پچکاری دافع سوزاک
ص گل ارمنی ایک ماشہ رسوت چھ ماشہ نیلا تھوتھا بریان دو ماشہ پھٹکری بریان دو ماشہ
پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ پوست آملہ ایک تولہ کافور ایک ماشہ بدستور معمول
پچکاری لیویں پچکاری دافع سوزاک ص ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ایک تولہ تین پاؤ
پانی میں ایک رات دن بھگو دیں صبح کو پانی صاف کرکے گل ارمنی دم الاخوین
انزروت سفید رسوت سفیدہ کاشغری [illegible] مردار سنگ کاغذ سوختہ [illegible]
کافور ہر ایک ایک ماشہ سفوف کرکے پانی مذکور میں ملا دیں اور پچکاری لیویں
مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ وقت پچکاری لینے کے اول برتن دوا کو حرکت
دیدیا کریں تاکہ دوا پانی میں مل جایا کرے سفوف واسطے اندمال زخم سوزاک
کے مجرب ہے ص کتیرا دم الاخوین گل ارمنی طباشیر سفید رب السوس
گل مختوم گلنار فارسی حب الکاکنج تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک ماشہ نشاستہ مغز تخم
خیارین مغز تخم خربزہ خرفہ مقشر ہر ایک تین ماشہ ریوند چینی ایک ماشہ سفوف
کرکے ساڑھے چار ماشہ وقت صبح ہمراہ شیرہ مادہ گاؤ کھایا کریں سفوف
دافع سوزاک ص ست گلوست سلاجیت دانہ الایچی کلاں کہربا شمعی بیجبند
گجراتی کباب چینی گل ارمنی جملہ مساوی الوزن لے کر سفوف بنا دیں اور بقدر

سات ماشہ ہمراہ شیر بز صبح کھایا کریں سفوف دافع سوزاک گوند چنیا
گوند ببول ریٹھہ ثعلب مصری تخم ہلیلہ پوست تخم لسوڑھا بیج بنڈی ہر ایک
ایک تولہ تال کھانہ دو تولہ پھٹکری بریان ایک تولہ شکر سفید مساوی
جملہ ادویہ سفوف کرکے گیارہ حصہ کریں ایک حصہ کو ہمراہ لسی شیر گاؤ صبح کو
کھایا کریں اور لسی ایک سیر دودھ اور پاؤ سیر پانی ملے ہوئے کو کہتے ہیں غذا
خشکہ ہمراہ شیر گاؤ سفوف دافع سوزاک مجرب ہے ص سمندر سوکھ ہلیلہ سیاہ
مغز بیل پھلی ببول خورد شکر سفید جملہ مساوی لے کر سفوف بنا دیں اور بقدر ایک درم
ہمراہ نیم رطل شیر بز کھایا کریں سفوف دافع سوزاک مجرب ہے ص۔
سنگ جراحت دال مصری ہر ایک دو تولہ تالمکھانہ گوکھرو خورد تخم سروالی
ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے چار خوراک کریں اور ایک خوراک کو
ہمراہ لسی کے کھاویں سفوف دافع سوزاک ص مغز تخم تمر ہندی مغز تخم
ببول مغز تخم بکائن مغز تخم [illegible] مغز تخم کواچ مغز تخم اوٹنگن تخم تال کھانہ السی
ہر ایک دو درم نبات سفید بتیس درم جملہ ادویہ کا سفوف علیحدہ علیحدہ کرکے
ملا دیں اور بقدر نو ماشہ وقت صبح ہمراہ شیر بز سیاہ کھایا کریں ایک ہفتہ تک
ترشی سے پرہیز کریں۔

نوع چودھویں ملذذات و منزلات اناث میں اور یہ مشتمل ہے دو ذکر پہ
واضح ہو کہ مقاربت میں وجود لذت فریقین شرط ہے اس واسطے کہ لطف کا حصول
اس پر موقوف ہے اور علی ہذا توافق انزالین کا بنا بر انس و فریفتگی اناث کے شرط
ہے لہذا چند نسخہ جات مجربات سے تحریر کیے جاتے ہیں۔

ذکر ملذذات نسخہ ملذذ ص کباب چینی عقرقرحا زنجبیل ہینگ مساوی الوزن
سفوف کرکے گولیاں بنا رکھیں ایک گولی کو منہ میں تھوڑی دیر رکھیں بعدہٗ

لعاب دہن عضو رجلیت پر لگا کر بعد خشک ہو جانے کے وظیفۂ زوجیت میں مشغول
ہوں ایضاً خایہ گربہ سیاہ چربی بز سرخ روغن زرد میں جلا کر رکھ چھوڑیں وقت
ضرورت کے تھوڑا روغن زرد عضو پر لگا کر فعل زوجیت کریں ازحد مجرب ہے ایضاً
خون مرغ سیاہ شہد دونوں کو ملا کر جوش دیویں وقت ضرورت عضو پر لگا کر عمل
کریں ازحد لذیذ ہے ایضاً زیرۂ گل کیوڑا خاکستر موی سر آدمی شہد میں ملا کر عضو پر
لگا دیں اس سے بھی حظ حاصل ہوتا ہے ایضاً عقرقرحا وج ترکی ساوی
لے کر سفوف کریں اور شہد میں ملا کر عضو پر لگا دیں بعد تھوڑی دیر کے کپڑے سے
صاف کر کے وطی کریں ایضاً سکبینج مقل ازرق سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
سونف کے پانی میں باریک پیسکر حشفہ پر لگائیں بعد خشک ہونے کے عملدر آمد
کریں ایضاً عقرقرحا مویزج دونوں کو باریک پیس کر شہد میں ملا دیں اور قبل از وظیفہ
زوجیت ایک ساعت عضو پر لگا کر وظیفہ مذکور کریں ایضاً۔ زہرہ ماکیان زنجبیل
باریک کر کے عضو رجلیت پر لگائیں اور بعد گذرنے ایک ساعت کے غسل
زوجیت میں مشغول ہوں [illegible] مجرب ہے ایضاً [illegible]
خاگی زنجبیل دارچینی سب دواؤں کو باریک پیسکر عضو رجلیت پر لگائیں اور
بعد ایک ساعت کے مقاربت کریں نہایت نشاط لاتا ہے بہت مجرب ہے
ایضاً قرنفل کو زہرۂ ماکیان سیاہ کے ساتھ پیسکر عضو پر لگائیں ازحد لذیذ ہے ایضاً
سفیدی بیجال کبوتر صحرائی دو ماشہ عقرقرحا نمک سنگ ہر ایک ایک ماشہ سہاگہ
نیم ماشہ سب کو باریک پیسکر شہد میں ملا دیں اور ضماد کریں بعد خشک ہو جانے
کے عمل کریں جملہ ادویہ ایک خوراک ہے۔
ذکر دوسرا۔ منزلات اناث میں ایک دوست صاحب نے اس نسخہ کی
ازحد تعریف بیان کی ہے حب صابون مصری مساوی لے کر عرق لیموں میں

پیسکر لگا دیں جب خشک ہو جاوے وظیفہ زوجیت کریں بہت مجرب ہے
ایضاً تنکار کافور برابر شہد چھ جزو سحق کر کے گولی بقدر نخود باندھیں اور وقت حاجت
حشفہ چھوڑ کر لیپ لگائیں ایضاً فاضل ارزانی نے ذکر کیا ہے کہ اسغند مع شہد
اس بارہ میں مفید ہے ایضاً زہرۂ مرغی مع مردار سنج ایضاً نمک سنگ اور بیجال
کبوتر مع شہد ایضاً زہرہ کنجشک مع شہد نہایت لذیذ ہے ایضاً تحفہ ہیں سب سے کہ
عنبر لذیذ فریقین کا بالافراط ہے ایضاً لادن قبول کبابہ مر زعفران قرنفل قفرالیہود
برابر ہمین کر کے عرق بید مشک کے ساتھ جوش دیویں تین دن اور روغن بان
کے ساتھ چار دن میں اس میں عنبر اور مشک اور زہرہ ہائے مرغی میں حل کر کے
ڈالیں اور چالیس روز تک رکھیں بعدہٗ استعمال کریں ایضاً تخم کتانی خورد
سنگ بصری آب پیاز سرخ پیسکر قضیب پر طلا کریں جب خشک ہو جاوے
جماع کریں ایضاً دانہ الائچی خورد سہاگہ قرنفل عقرقرحا کافور چینہ ہر ایک دو ماشہ
شہد بقدر حاجت پیسکر گولیاں بنا دیں وقت ضرورت ایک گولی گھس کر طلا کریں
بہت مجرب ہے ایضاً زعفران چار سرخ جوزبویہ دو سرخ خصیۂ بز مین سرخ ہر سہ ادویہ
کو باریک کر کے قبل از جماع دو گھڑی روغن چنبیلی میں ملا کر ضماد کریں بعد تین گھڑی
کے کپڑے سے قضیب کو پاک کر کے مجامعت کریں ایضاً زہرہ ماکیان مردار سنگ
ہر ایک ایک ماشہ ملا کر ضماد کریں ایضاً زہرہ کنجشک عسل خالص ملا کر ضماد کریں
ایضاً کافور چار سرخ سہاگہ بریان ایک ماشہ عسل ملا کر ضماد کریں بعد از دو گھڑی
جماع کریں ایضاً سیماب سفیدی بیجال کبوتر صحرائی نمک سنگ ہر سہ مساوی
آب پیاز میں پیسکر گولیاں بنا دیں وقت جماع بلعاب دہن حل کر کے قضیب پر
طلا کریں بہت مجرب ہے بلکہ قضیب سخت بھی ہوتا ہے

تمّ